ٹیکسٹ بُک

یکساں قومی نصاب 2022-23ء کے مطابق

8

Wizz Publishers

فِن اُردُو لازمی

برائے جماعت ہشتم

ڈاکٹر علی محمد خاں

پروفیسر آف اُردو (ریٹائرڈ) ایف سی کالج، یونیورسٹی، لاہور

پیش لفظ

حالیہ یکساں قومی نصاب کے پیشِ نظر جب ہم نے ابتدائی جماعتوں سے لے کر آٹھویں جماعت تک کے طلبہ وطالبات کے لیے وِز اُردو گرامر ورک بُکس کا سلسلہ ترتیب دیا تو اسے والدین اور اساتذہ کرام نے بہت سراہا اور سبھی لوگوں نے اصرار کیا کہ وِز پبلشرز کے زیرِ انصرام پرائمری اور ایلیمنٹری سطح کے طالب علموں کے لیے ٹیکسٹ بکس بھی ضرور بالضرور ترتیب دیں تاکہ یہ سلسلہ مفید سے مفید تر ثابت ہو۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کی تشکیل وتزئین میں اس کے قومی نصاب اور اس کی قومی زبان کو کلیدی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ چناں چہ ہم نے اس ضمن میں اپنے نِصف صدی سے زیادہ تدریسی وتصنیفی اور تحقیقی تجربے کی روشنی میں ٹیکسٹ بُکس کا یہ سلسلہ شروع کیا ہے جو بالخصوص درج ذیل خصوصیات کا حامل ہے:

- تمام اسباق کا متن نصاب کے عین مطابق، معیاری، دل چسپ اور وہ ہے جسے بچّے اپنے گرد و پیش میں دیکھتے ہیں۔
- ہر سبق سے پہلے "حاصلاتِ تعلُّم، سوچ کر بتائیے، مزید جانیے" اور اگلے صفحے پر متعلقہ سبق میں سے اہم الفاظ کا تلفُّظ دے دیا ہے۔
- کتاب کو متن کے مطابق تصاویر سے مزیّن کیا گیا ہے۔
- طالب علموں کی آموزش کی جانچ پرکھ کے لیے ہر سبق کی مشق کے آغاز میں مختصر سوالات اور کثیر الانتخابی سوالات، قواعد وانشا کے اصولوں پر مبنی سوالات اور بچّوں کی علمی تربیت کے لیے ان کی ذہنی سطح کے مطابق سرگرمیاں درج کی گئی ہیں۔
- کتاب کی تیّاری میں ہم نے املا وانشا کے جدید اصولوں کو پیشِ نظر رکھا ہے۔
- کتاب کے آخر میں طالب علموں اور اساتذہ کرام کی سہولت اور رہ نمائی کے لیے الف بائی ترتیب کے اعتبار سے فرہنگ مرتّب کی ہے اور فرہنگ میں الفاظ کے بالعموم وہی معانی دیے ہیں جو متن میں مراد لیے گئے ہیں۔
- تمام کتاب میں ضروری الفاظ پر اِعراب، مرکّبِ اضافی قبیل کے الفاظ پر اضافت کی زیر اور مشدّد الفاظ پر تشدید دی ہے، جو ہماری کتاب کی اضافی خوبی ہے۔
- قوی امید ہے کہ ہماری یہ کاوش واجب الاحترام والدین، معزز اساتذہ کرام اور ہمارے ہونہار طلبہ کو پسند آئے گی اور یقیناً اسے پذیرائی حاصل ہو گی۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

ڈاکٹر علی محمد خاں
پروفیسر آف اُردو (ریٹائرڈ) ایف سی کالج، یونیورسٹی، لاہور

وِز (wizz) پبلشرز علّامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

پروجیکٹ ڈائریکٹر : محمد احمد
پروجیکٹ کوآرڈینیٹر : جوّاد طاہر
مصنّف : ڈاکٹر علی محمد خاں
گرافکس : وِز آرٹس
ڈیزائنر : محمد دانیال سلطان
کمپوزر : حافظ عبدالحسیب عمّار

وِز پبلشرز علّامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

E-Sample

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	موضوعات	صفحات
۱	حمد (نظم) ڈاکٹر ریاض مجید	۳
۲	نعت (نظم) محمد طاہر صدیقی	۸
۳	رحمتِ عالم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم	۱۳
۴	حضرت عمرِ فاروقؓ اور اُن کا انتظامِ سلطنت	۱۹
۵	کسان کی دانائی	۲۵
۶	سیلاب۔ ایک قدرتی آفت	۳۱
•	جائزہ : ۱	۳۷
۷	اے وطن (نظم) سیف الدین سیفؔ	۳۹
۸	پاکستان کی سیر	۴۴
۹	سوار محمد حسین شہید	۵۰
۱۰	پاکستانی تہذیب و ثقافت	۵۶
۱۱	مزاحیہ قطعات (نظم) ڈاکٹر اشفاق احمد ورک	۶۲
۱۲	ہاکی کا کھیل	۶۷
۱۳	ہمارے موسم	۷۳
۱۴	عبدالستّار ایدھی	۷۹
•	جائزہ : ۲	۸۵
۱۵	نصیحت (نظم) مولوی اسماعیل میرٹھی	۸۷
۱۶	خواتین کا احترام اور اُن کا مقام و مرتبہ	۹۲
۱۷	کرپشن کا خاتمہ	۹۸
۱۸	بَرکھا رُت (نظم) خواجہ الطاف حسین حالیؔ	۱۰۴
۱۹	اِبتدائی طِبّی امداد	۱۰۹
۲۰	دُعا (نظم) علّامہ اقبالؒ	۱۱۵
•	جائزہ : ۳	۱۲۱
•	فرہنگ	۱۲۴

Publishers E-Sample

سبق ۱

حمد

حاصلاتِ تعلُّم:

اس نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم سُن کر مختصر اور طویل معروضی و موضوعی سوالات کے جواب دے سکیں۔
- منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر دُرست اُتار چڑھاؤ اور رَوانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم پڑھ کر خلاصہ لکھ سکیں۔
- نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح لکھ سکیں۔
- محاورات کا تحریر میں مربوط استعمال کر سکیں۔
- کسی تکنیکی متن کو نقل کر سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- اصنافِ نظم میں "حمد" کسے کہتے ہیں؟
- اللہ تعالیٰ نے اِس دنیا میں انسان کے لیے جو نعمتیں پیدا کی ہیں، کیا اُن کا شمار ممکن ہے؟

مزید جانیے:

- ہر جان دار و بے جان شے اپنی زبانِ حال سے اللہ تعالیٰ کی شانِ قدرت بیان کرتی ہے۔
- تیتر پکارتے ہیں: "سُبحان تِری قدرت" کے مصداق جانور بھی اُسی کا دم بھرتے ہیں۔

Publishers E-Sample

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

حَمد

الفاظ	امکان	تجسس	تحیّر	خلقت	ذی جاہ	سبحان	صنعت
تلفّظ	اِمْ کان	تَ جَسْ سُس	تَ حَیْ یُر	خَلْ قَت	ذِیْ جاہ	سُبْ حان	صَنْ عَت

کس طرح سے پہچانے، انسان تِری قُدرت
ہے عقل کو حیران کا دیوان تِری قُدرت

بے بال مِری ہستی، بے نشان ہنر میرا
ذِی جاہ تِرا رُتبہ، ذِی شان تِری قُدرت

پھیلاؤ ہے صنعت کا، گھیراؤ ہے خلقت کا
ہر سَمت بہ ہر حرف و عنوان تِری قُدرت

ہر گام تحیّرُ ہے، ہر راہ تعجُّب ہے
کرتی ہے تجسّس کو حیران تِری قُدرت

پھیلنے کے، مہکنے کے، چلنے کے، لہکنے کے
پَل پَل میں دکھائے، سو اِمکان تِری قُدرت

جب عُمْر ہو خواب ایسی، دُنیا ہو حِجاب ایسی
کر پائے بیاں کیسے؟ انسان تِری قُدرت

جو چیز ہے مصروفِ تسبیح، مسلسل ہے
ہر ذرّے کے لب پر ہے: "سُبحان تِری قُدرت"

(ڈاکٹر ریاض مجید)

ٹھہریے اور بتائیے

- اللہ تعالیٰ کی قدرت کس طرح کے اِمکان دِکھاتی ہے؟
- کوئی انسان اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کیوں بیان نہیں کر سکتا؟

نظم سے سیکھا

- اللہ تعالیٰ کی شان و شوکت اور قدرت حیران کر دینے والی ہے۔
- انسان اپنی مختصر سی زندگی میں، قدرت کے سربستہ رازوں کی، جہاں کائنات کا ہر ذرّہ سبحان اللہ سبحان اللہ پکارتا دکھائی دیتا ہے، گتھّیاں سلجھانے میں مصروف ہے۔

Publishers Sample

مشق

معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی
بے بال	بغیر بازو کے، بے بال و پَر
پَل پَل	گھڑی گھڑی، لمحہ لمحہ
تجسّس	جستجو، تلاش
تحیُّر	حیرت، تعجُّب
حِجاب	پردہ، شرم، حیا

الفاظ	معانی
دیوان	اونچی مسند، دربارِ خداوندی
ذِی جاہ	شان و شوکت والا
سُبحان	پاک، ذاتِ الٰہی
سَمت	طرف، جانب
عُنوان	اِبتدا، آغاز

آپ کیا سمجھے؟

۲ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) شاعر "حمد" میں کس ہستی کی تعریف و توصیف بیان کر رہا ہے؟

(ب) کس کا رُتبہ ذی جاہ اور کس کی قدرت ذی شان ہے؟

(ج) شاعر نے "بے بال مِری ہستی" کسے کہا ہے؟

(د) ہر چیز کس کی تسبیح میں مسلسل مصروف ہے؟

(ہ) ہر ذرّے کے لبوں پر کیا الفاظ ہیں؟

۳ نظم "حمد" کے متن کے مطابق دُرست الفاظ لگا کر مصرعے مکمل کریں:

(الف) کس طرح سے _____ انسان تِری قدرت

(ب) بے بال مِری ہستی، _____ ہنر میرا

(ج) ہر گام تحیُّر ہے، ہر راہ _____ ہے

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو دُرست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(د) پَل پَل میں دکھائے _____ تِری قدرت

(ہ) ہر ذرّے کے لب پر ہے: "_____ تِری قدرت"

سننا سیکھیں

۴ حمدؔ کے تمام اشعار غور سے سنیں اور ان میں دی گئی معلومات پر بات چیت کریں۔

آؤ اُردو بولیں

۵ جماعت میں طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔ ایک گروپ دوسرے کو حمدؔ کے اشعار سنائے اور دوسرا گروپ ان اشعار کو دہرائے۔

اُردو قواعد

محاورہ: دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ، جس میں لغوی معنی کے بجائے مجازی معنی و مفہوم مراد لیے جاتے ہیں، محاورہ کہلاتا ہے۔ محاورہ زبان کا ایسا زیور ہے جو ہر زبان میں موجود ہوتا ہے۔ اُردو میں بھی اہلِ زبان بے سوچے سمجھے اپنی گفت گو میں محاورات استعمال کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر "ٹیڑھی کھیر ہونا"، "خبر گرم ہونا" اور "چار چاند لگانا"۔ اب جیسا کہ "ٹیڑھی کھیر ہونا" کا مطلب کھیر کا ٹیڑھا یا ترچھا ہونا نہیں بلکہ کام کا مشکل ہونا ہے۔ اسی طرح "خبر گرم ہونا" کا مطلب کوئی گرم خبر نہیں بلکہ عام چرچا ہونا ہے اور "چار چاند لگانا" کا مطلب بھی قدر و قیمت میں اضافہ ہونا ہوتا ہے۔

۶ دیے گئے محاوروں کا مفہوم لکھیں اور اِن سے ایسے جملے بنائیں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

محاورے	مفہوم	جملے
آپے سے باہر ہونا		
اپنے مُنھ میاں مٹھو بننا		
باغ باغ ہونا		
ریل پیل ہونا		
عقل کے ناخن لینا		
قلعی کھُلنا		
گھوڑے بیچ کر سونا		

آؤ پڑھیں

۷ اپنی پسندیدہ حمدؔ دُرست تلفّظ اور موزوں اتار چڑھاؤ کے ساتھ کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

Publishers E-Sample

آؤ لکھیں

۸ حمد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

۹ مع حوالہ دیے گئے اشعار کی تشریح لکھیں۔

ہر گام تحیّر ہے، ہر راہ تعجّب ہے
کرتی ہے تجسّس کو حیران تِری قدرت
پھیلنے کے، مہکنے کے، چلنے کے، لہکنے کے
پل پل میں دکھائے، سو اِمکان تِری قدرت

سرگرمیاں

- انٹرنیٹ سے ڈاکٹر ریاض مجید کی اور کوئی حمد تلاش کر کے اپنی ڈائری میں خوش خط لکھیں۔
- جماعت کا ایک طالب علم حمد کا ایک مصرع پڑھے اور ساتھی طالب علم دوسرا مصرع پڑھ کر شعر مکمل کرے۔ تمام جماعت یہ مشق کرے۔
- اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی جو شان بیان ہوئی ہے اُسے ہر طالب علم مربوط انداز کے ساتھ جماعت میں اپنے الفاظ میں بیان کرے۔

• • •

برائے اساتذہ کرام

- مشکل الفاظ کے مفاہیم واضح کریں اور اِن الفاظ کو واضح کرتے ہوئے باری باری طلبہ سے جملے بھی بنوائیں۔
- سوالات کے جوابات زبانی سن کر تحریر کروائیں۔
- شعر خوانی کے دوران میں طلبہ کے شعر پڑھنے کے انداز اور تلفّظ وغیرہ پر خاص توجّہ دیں۔
- اشعار کی تشریح لکھواتے ہوئے اشعار تختۂ تحریر پر درج کریں اور مشکل الفاظ کے معانی بھی لکھ دیں۔ اُنھیں مزید بتائیں کہ حمد کے شاعر کا نام کیا ہے اور نظم کا تعلق کس صنفِ سخن سے ہے۔ نیز طلبہ کو تشریح سے متعلق حوالے کا کم از کم کوئی ایک شعر بھی لکھوائیں اور درج تراکیب کے مفاہیم کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔ طلبہ سے بھی روز مرّہ استعمال کے چند محاورات سنے جائیں۔

Publishers E-Sample

سبق ۳

رحمتِ عالَم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت کے اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر پُر اعتماد تقریر کر سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جواب دے سکیں۔
- متن کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- کسی غیر مطبوعہ یا تکنیکی متن کو نقل کر سکیں۔
- تذکیر و تانیث کی نشان دہی کر کے دُرست استعمال کر سکیں۔
- اخبارات پڑھ سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- رسولِ کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کس حد تک مہمان نواز تھے؟
- مدینے کے عرصۂ حیات میں کیا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کبھی دو وقت سیر ہو کر کھانا کھایا تھا؟ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اندازِ گفت گو کیسا تھا؟

مزید جانیے:

- گھر کے تمام کام آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے دستِ مبارک سے خود کر لیتے تھے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنے ہاتھ سے کام کاج کرنے میں ہرگز کوئی عار نہ تھی۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچّوں سے بے حد پیار کرتے تھے، اگر کبھی کوئی فصل کا نیا میوہ تقسیم کرنے لگتے تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پہلے اس بچّے کو عطا فرماتے جو سب سے چھوٹا ہوتا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers Sample

رحمتِ عالَم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

الفاظ	اخلاق	استفسار	ترکہ	تفسیر	تن پروری	مجمع	مومن
تلفّظ	اَخْ لَاق	اِسْ تَفْ سَار	تَرْ کَہ	تَفْ سِیْر	تَنْ پَرْوَرِی	مَجْ مَع	مُوْ مِن

ایک دفعہ جب اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے استفسار کیا گیا کہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اَخلاق کیسے تھے؟ انھوں نے کہا: کیا تم نے قرآن نہیں پڑھا؟ جو کچھ قرآن میں ہے، وہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اَخلاق تھے۔ (مسند احمد: ۶/۹۱)

غرض آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ساری زندگی قرآنِ پاک کی عملی تفسیر تھی اور یہ بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ایک معجزہ ہے۔ خود قرآن نے اس کی شہادت دی اور کہا: ”(اے محمد!) یقیناً آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) حُسنِ اَخلاق کے بڑے رتبے پر ہیں۔“ (القلم، آیت: ۴)

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نہایت خاکسار، ملنسار، مہربان اور رحم دل تھے۔ چھوٹے بڑے سب سے محبت کرتے۔ تمام عمر کسی کے سوال پر نہیں، نہ کہا۔ خود بھوکے رہتے اور دوسروں کو کھلاتے۔ ایک مرتبہ ایک صحابی کی شادی ہوئی، ان کے پاس ولیمے کا کچھ سامان نہ تھا، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان سے فرمایا: ”عائشہ کے پاس جاؤ اور آٹے کی ٹوکری مانگ لاؤ“، حالاں کہ اس آٹے کے سوا شام کے لیے گھر میں کچھ نہ تھا۔ فیاضی اور دنیا کے مال سے بے تکلّفی کا یہ عالم تھا کہ گھر میں نقد کی قسم سے کوئی چیز بھی ہوتی تو جب تک وہ سب خیرات نہ کر دی جاتی، آپ اکثر گھر میں آرام نہ فرماتے۔ ایک بار فِدک کے رئیس نے چار اونٹوں پر غلّہ بھیجا تو اس کو بیچ کر قرض اَدا کیا گیا، پھر بھی کچھ بچ رہا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کہا کہ جب تک کچھ بھی باقی رہے گا میں گھر نہیں جا سکتا۔ رات مسجد میں بسر کی، دوسرے دن جب معلوم ہوا کہ وہ غلّہ تقسیم ہو چکا ہے، تب گھر تشریف لے گئے۔

نبیِ کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بڑے مہمان نواز تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے یہاں مسلمان، مشرک اور کافر سب ہی مہمان ہوتے۔ آپ سب کی خاطر کرتے اور خود ہی سب کی خدمت کرتے۔ کبھی ایسا ہوتا کہ مہمان آ جاتے اور گھر میں جو کچھ موجود ہوتا وہ ان کو کھلا پلا دیا جاتا اور پورا گھر فاقہ کرتا۔ راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر مہمانوں کی دیکھ بھال فرماتے کہ ان کو کوئی تکلیف تو نہیں ہے۔ گھر میں رہتے تو گھر کے کام کاج اپنے ہاتھوں سے کرتے، اپنے پھٹے کپڑے آپ سی لیتے، اپنے پھٹے جوتے خود گانٹھ لیتے، بکریوں کا دودھ اپنے ہاتھوں سے دوہتے۔ مجمع میں بیٹھتے تو سب کے برابر ہو کر بیٹھتے، مسجدِ نبوی کے بنانے اور خندق کھودنے میں سب لوگوں کے ساتھ مل کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بھی کام کیا۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ یتیموں سے محبت رکھتے اور ان کے ساتھ بھلائی کی تاکید کرتے، فرمایا:

”مسلمانوں کا سب سے اچھّا گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم بچّے کے ساتھ بھلائی کی جا رہی ہو اور سب سے خراب گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم بچّے کے ساتھ برائی کی جا رہی ہو۔“ (الادب المفرد، حدیث نمبر: ۱۳۷)

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مظلوموں کی فریاد سنتے اور انصاف کے ساتھ ان کا حق دلاتے، کمزوروں پر رحم کھاتے، بے کسوں کا سہارا بنتے، مقروضوں کا قرض ادا کرتے، چناں چہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

”مَیں مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتا ہوں، لہٰذا جو مسلمان فوت ہو جائے اور اپنے ذمّے قرض چھوڑ جائے تو اس کی ادائیگی میرے ذمّے ہے اور وہ جو ترکہ چھوڑ جائے وہ اس کے وارثوں کا حق ہے۔“ (صحیح البخاری، حدیث: ۲۲۹۸)

Publishers E-Sample

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بیماروں کو تسلی دیتے، ان کی تیمارداری کے لیے جاتے، دوست، دشمن اور مومن و کافر کی اس میں کوئی قید نہ تھی۔ قصور والوں کو معاف کر دیتے، دشمنوں کے حق میں دعائے خیر فرماتے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمسایوں کی خبر گیری فرماتے، ان کے ہاں تحفہ بھیجتے، ان کو حق پورا کرنے کی تاکید فرماتے رہتے۔ ایک دن صحابہ کا مجمع تھا، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! وہ مومن نہ ہو گا! اللہ کی قسم! وہ مومن نہ ہو گا! اللہ کی قسم! وہ مومن نہ ہو گا۔“

صحابہ کرام نے پوچھا: کون اے اللہ کے رسول؟

فرمایا: ”وہ جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے بچا نہ ہو۔“ (صحیح البخاری، جلد ۴، حدیث نمبر: ۶۰۱۶)

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچّوں سے بڑی محبت فرماتے تھے، ان کو چومتے اور پیار کرتے تھے۔ فصل کا نیا میوہ سب سے کم عمر بچّہ جو اس وقت موجود ہوتا، اس کو دیتے، راستے میں بچّے مل جاتے تو خود اُن کو سلام فرماتے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ساری دنیا کے لیے رحمت بن کر آئے اس لیے کسی کے ساتھ بھی زیادتی اور ناانصافی کو پسند نہ فرماتے تھے یہاں تک کہ جانوروں کے ساتھ لوگ جو بے پروائی برتتے تھے، وہ بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو گوارا نہ تھی اور ان بے زبانوں پر جو ظلم ہوتا آیا تھا اس کو روک دیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نظر میں امیر اور غریب سب برابر تھے۔ قبیلہ بنو مخزوم کی ایک عورت چوری کے جرم میں گرفتار ہوئی تو لوگوں نے حضرت اُسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، جن کو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بہت چاہتے تھے، سفارش کرائی۔ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سب سے (مخاطِب ہو کر) فرمایا:

”حمد و ثنا کے بعد! بلاشبہ تم سے پہلی قوموں کو اِسی چیز نے برباد کر دیا ہے کہ جب کوئی بڑا جرم کرتا ہے تو اس کو چھوڑ دیتے ہیں اور جب معمولی آدمی جرم کرتا ہے تو اس پر حد قائم کرتے ہیں۔“ (سنن النسائی، حدیث: ۴۹۰۷)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مَیں نے دس برس آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں گزارے۔ آپ نے کبھی ڈانٹا، نہ مارا، نہ یہ پوچھا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا اور یہ کیوں نہ کیا؟

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مزاجِ مبارک میں سادگی بہت تھی۔ کھانے پینے، پہننے اور اوڑھنے، اُٹھنے بیٹھنے کسی چیز میں تکلّف پسند نہ تھا۔ جو سامنے آجاتا وہ کھا لیتے۔ پہننے کے لیے موٹا جھوٹا جو مل جاتا اس کو پہن لیتے۔ زمین پر، چٹائی پر، فرش پر جہاں جگہ ملتی بیٹھ جاتے۔ اللہ کی نعمتوں سے جائز طور پر فائدہ اُٹھانے کی اجازت آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ضرور دی لیکن تن پروری اور عیش نہ اپنے لیے پسند فرمایا نہ عام مسلمانوں کے لیے۔

صفائی کا خاص اہتمام اور خیال رکھتے۔ ایک شخص کو میلے کپڑے پہنے دیکھا تو فرمایا: ”اس سے اتنا نہیں ہوتا کہ کپڑے دھو لیا کرے۔“ گفت گو ٹھہر ٹھہر کر فرماتے تھے۔ ایک ایک فقرہ الگ ہوتا۔ کسی کی بات کاٹ کر گفت گو نہ فرماتے۔ جو بات ناپسندیدہ ہوتی اس کو ٹال دیتے۔ زیادہ تر چپ رہتے۔ بلاضرورت گفت گو نہ فرماتے، ہنسی آتی تو مسکرا دیتے۔

(”رحمتِ عالم“ از مولانا سیّد سلیمان ندویؒ)

ٹھہریے اور بتائیے

- یتیموں سے محبت کے حوالے سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کیا تاکید فرمائی؟
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا پڑوسیوں کے بارے میں کیا فرمان ہے؟

سبق سے سیکھا

- ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مبارک زندگی سادگی، بھائی چارے اور صلۂ رحمی کی عمدہ ترین مثال ہے۔

Publishers Sample

مشق

معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی
اَخلاق	طور طریقے، خُلق کی جمع
اہتمام کرتے	انتظام کرتے
بے کسوں	بے سہاروں، غریبوں
ترکہ	ترک کیا ہوا، چھوڑا ہوا مال
تفسیر	تشریح، وضاحت
تن پروری	تن بدن کی پرورش کرنا

الفاظ	معانی
حد قائم کرنا	شرعی احکام کے مطابق سزا دینا
خبر گیری	دیکھ بھال، نگرانی
شہادت دینا	گواہی دینا
فیاضی	سخاوت، دریا دلی
معجزہ	وہ کام جو انسانی طاقت سے باہر ہو
ملنسار	میل جول رکھنے والا

آپ کیا سمجھے؟

۲ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) قرآن مجید میں حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اَخلاق کے بارے میں کیا ارشاد ہوا ہے؟

(ب) رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے گھر میں مہمان آجاتے تو اُن کی خاطر تواضع کون کرتا تھا؟

(ج) رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خادم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے رویّے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

(د) رسولِ کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ صفائی اور پاکیزگی کا کس قدر اہتمام فرماتے تھے؟

(ہ) رسولِ کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے گفت گو فرمانے کا انداز کیا تھا؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو دُرست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

۳ سبق کے مطابق دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) فِدک کے رئیس نے غلّہ بھیجا:

(الف) فقط ایک اونٹ پر (ب) دو اونٹوں پر (ج) تین اونٹوں پر (د) چار اونٹوں پر

(ii) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: مسلمانوں کا سب سے اچھّا گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم کے ساتھ:

(الف) بھلائی ہو (ب) بُرائی ہو (ج) خرابی ہو (د) زیادتی ہو

(iii) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ساری دنیا کے لیے بن کر آئے:

(الف) شفقت (ب) امانت (ج) رحمت (د) صداقت

(iv) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمتِ اقدس میں بسر کیے:

(الف) پانچ برس (ب) سات برس (ج) دس برس (د) بارہ برس

(v) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ گفت گو فرماتے:

(الف) تیز تیز (ب) ٹھہر ٹھہر کر (ج) آہستہ آہستہ (د) بلند آواز میں

سننا سیکھیں

۴ سبق "رحمتِ عالَم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ" میں سے دیے گئے پیراگراف کو غور سے سنیں اور اس کے اہم نِکات بیان کریں۔

"آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مزاجِ مبارک میں سادگی بہت تھی۔ کھانے پینے، پہننے اور اوڑھنے، اُٹھنے بیٹھنے کسی چیز میں تکلّف پسند نہ تھا۔ جو سامنے آجاتا وہ کھا لیتے۔ پہننے کے لیے موٹا جھوٹا جو مل جاتا اس کو پہن لیتے۔ زمین پر، چٹائی پر، فرش پر جہاں جگہ ملتی بیٹھ جاتے۔ اللہ کی نعمتوں سے جائز طور پر فائدہ اُٹھانے کی اجازت آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ضرور دی لیکن تن پروری اور عیش نہ اپنے لیے پسند فرمایا نہ عام مسلمانوں کے لیے۔"

(سیّد سلیمان ندویؒ)

آؤ اُردو بولیں

۵ سبق "رحمتِ عالَم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ" میں بیان کیے گئے عجز و انکسار کے پہلوؤں پر بات چیت کریں۔

اُردو قواعد

جنس کی دو قسمیں ہیں:

مُذکّر: مُذکّر کا لفظ کسی بھی نر جنس کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: بکرا، شیر، ریچھ وغیرہ۔

مؤنّث: کسی بھی مادہ جنس کے لیے مؤنّث کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: بکری، شیرنی، ریچھنی وغیرہ۔

Publishers E-Sample

۶ دیے گئے مُذکّر کے مؤنّث اور مؤنّث کے مُذکّر لکھیں۔

مُذکّر		شاعر		دُلھا		چچا
مؤنّث	بِھکارن		پڑوسن		چیونٹی	

آؤ پڑھیں

۷ سبق "رحمتِ عالَم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم" کے پہلے تین پیراگرافوں کو دُرست تلفُّظ اور روانی سے پڑھیں۔

آؤ لکھیں

۸ سبق "رحمتِ عالَم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

۹ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے اخلاقِ حسنہ پر ایک پیراگراف لکھیں۔

سرگرمیاں

- سیرتِ رسول حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم سے متعلق اخبار میں کوئی تحریر یا کوئی کالم وغیرہ تلاش کریں اور اس تحریر کو روانی سے پڑھیں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے اخلاق پر کوئی مضمون لکھیں اور جماعت میں ساتھی طلبہ سے اس مضمون پر سوال جواب کریں۔
- "یقیناً اللہ کی طرف سے تمھارے پاس آیا نور اور روشن کتاب۔" (سورۃ المائدہ، آیت نمبر:۱۵)

  درج بالا آیت کی وضاحت کریں۔
- سورۃ المائدہ کا ترجمہ اپنے ساتھی طلبہ کو سنائیں۔
- اخلاقِ حسنہ کے موضوع پر ایک تقریر تیّار کریں اور جماعت میں پیش کریں۔
- انٹرنیٹ سے کوئی ریکارڈنگ یا خبر ماحولیات کے حوالے سے نکالیں اور جماعت کے طلبہ دو گروہوں میں تقسیم ہو جائیں، ماحولیات پر مبنی خبریں سنیں اور اس کا املا دوسرے گروہ کے طلبہ کو لکھوائیں۔

• • •

Publishers E-Sample

سبق ۵

کسان کی دانائی

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ذرائع ابلاغ میں اُٹھائے گئے اخلاقی / معاشرتی نِکات سُن کر تجزیہ کر سکیں۔
- مختلف معاشرتی کرداروں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رَائے دے سکیں۔
- نثری تجاویز میں مصنّف کی تکنیک، مقصد اور طرز کو سمجھ سکیں۔
- نثر کو فہم سے پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جواب دے سکیں۔
- سادہ / مُرکب جملے بنا سکیں۔
- اُصول وضوابط کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے تبصرہ نویسی کر سکیں۔
- روز مرّہ اور محاورہ کے لحاظ سے غلط جملوں کی تصحیح کر سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- بادشاہ نے کسان سے کیا دریافت کیا؟
- کسان نے بادشاہ کے سامنے ایک روپیا روزانہ کمائی کی کیا وضاحت کی؟

مزید جانیے:

- لوک داستان کسی کی تصنیف نہیں ہوتی بلکہ یہ سینہ بہ سینہ چلتی ہے۔
- پرانے وقتوں میں عوام النّاس کا حال دریافت کرنے کے لیے بادشاہ بھیس بدل کر آبادی کا گشت کرتے تھے۔
- پرانے زمانے میں سونے کا سکّہ بھی چلتا تھا جس کو "اشرفی" کہا جاتا تھا اور اس پر عموماً بادشاہ کی تصویر کَندہ ہوتی تھی۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

کسان کی دانائی

الفاظ	افراد	حق دار	روبرو	زیرک	فرض	کندہ	مہلت
تلفّظ	اَفْ رَاد	حَقْ دَار	رُوْ بَرُو	زِیْ رَک	فَرْض	کَنْ دَہ	مُہْ لَت

پرانے وقتوں کی بات ہے، کسی ملک پر ایک رحم دل بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ وہ اپنی رعایا کا بہت خیال رکھتا تھا۔ اُس کی رعایا اُس سے بہت خوش تھی۔ بادشاہ کبھی کبھی اپنے محل سے باہر نکلتا۔ وہ عام لوگوں سے مِلتا جلتا، اُن سے باتیں کرتا اور اُن کے حالات دریافت کرتا۔ ایک دن بادشاہ کسی گاؤں کی طرف نکل گیا۔ اُسے ایک کسان نظر آیا۔ وہ اپنے کھیت میں کام کر رہا تھا۔ بادشاہ نے کسان کو سلام کیا۔ کسان بادشاہ سلامت کو اپنے رُوبرو دیکھ کر بے حد خوش ہوا۔

بادشاہ نے کسان سے پوچھا: ”تم اس کھیت سے کتنا کما لیتے ہو؟“

کسان نے ادب سے جواب دیا: ”بادشاہ سلامت! یوں سمجھ لیجیے روز کا ایک روپیا کما لیتا ہوں۔“

بادشاہ نے پوچھا: ”تم اس ایک روپے کا کیا کرتے ہو؟“

کسان نے عرض کیا: ”عالی جاہ! اس روپے سے چار آنے تو کھا لیتا ہوں، چار آنے قرض اُتارتا ہوں، چار آنے قرض دیتا ہوں اور باقی چار آنے، اُنھیں کنویں میں پھینک دیتا ہوں۔“

بادشاہ نے کہا: ”میری سمجھ میں تمھاری بات نہیں آئی۔ مجھے اس کا مطلب سمجھاؤ۔“

کسان نے ہاتھ جوڑ کر عرض کیا: ”حضور! چار آنے کھانے کا مطلب یہ ہے کہ میں اُنھیں خود پر اور بیوی پر خرچ کرتا ہوں۔ چار آنے قرض اُتارنے کا مطلب ہے کہ اُنھیں اپنے والدین پر خرچ کرتا ہوں۔ میرے ماں باپ نے مجھے پالنے پوسنے پر جو مصیبت اُٹھائی تھی اور جو خرچ کیا تھا، وہ مجھ پر قرض ہے۔ اُسے مکمل طور پر اُتارنا تو میرے بس میں نہیں مگر کوشش کرتا ہوں کہ کچھ نہ کچھ اُتار دوں۔ چار آنے قرض دینے کا مطلب ہے کہ انھیں اپنے بچّوں پر خرچ کرتا ہوں کہ جب میں بوڑھا اور کم زور ہو جاؤں تو میری اولاد میری دیکھ بھال اور خدمت کرے۔ رہے وہ چار آنے جو کنویں میں ڈالتا ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ میں انھیں اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتا ہوں۔ اُن سے کسی غریب اور حق دار کی مدد کرتا ہوں۔“

بادشاہ نے کسان کی یہ باتیں سنیں تو اُسے بہت خوشی ہوئی۔ اُس نے کسان کو انعام دیا اور کہا: ”جب تک تم میرا مُنھ سو بار نہ دیکھ لو، اس بات کا ذکر کسی سے نہ کرنا۔“

کسان نے وعدہ کر لیا۔ بادشاہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر واپس اپنے محل میں چلا گیا۔

اگلے روز بادشاہ کا دربار لگا۔ تمام وزیر، مشیر اور درباری موجود تھے۔ بادشاہ نے کسان کی بات دربار میں موجود تمام افراد کو بُلا کر اس کا مطلب پوچھا۔ سب دانتوں میں اُنگلی دابے خاموش کھڑے تھے۔ بادشاہ کا وزیر نہایت دانا، زِیرک اور چالاک تھا۔ اُس نے بادشاہ کو جواب دینے کے لیے ایک روز کی مہلت لی۔

وزیر نے اُسی وقت گھوڑے پر زین کَسی اور کسان کے پاس پہنچ کر دَم لیا۔ اُس نے کسان سے اس بات کا مطلب پوچھا۔

Publishers E-Sample

کسان نے کہا: ”مَیں نے بادشاہ کو زبان دی ہے کہ میں اس کا مطلب اُس وقت تک کسی کو نہیں بتاؤں گا جب تک بادشاہ کا مُنھ سو بار نہ دیکھ لوں۔“

یہ سن کر وزیر پریشان ہو گیا۔ اُس نے کسان سے کہا: ”کوئی راستہ سوچو، مَیں نے بادشاہ سے وعدہ کیا ہے کہ کل اس سوال کا جواب دوں گا۔“

کسان سوچنے لگے۔ تھوڑی دیر بعد اس کے ذہن میں ایک ترکیب آ گئی۔ اُس نے وزیر سے سو اشرفیاں مانگیں۔

وزیر نے جھٹ سے سو اشرفیاں کسان کے حوالے کر دیں۔ اشرفیاں پا کر کسان نے وزیر کو تمام بات بتا دی۔ وزیر خوشی خوشی لوٹ گیا۔ اگلے روز دربار لگا، بادشاہ نے وزیر سے سوال کا جواب پوچھا۔ وزیر نے کسان کی بتائی گئی بات حرف بہ حرف بتا دی۔ بادشاہ جان گیا کہ کسان نے وزیر کو ساری بات بتا دی ہے۔ بادشاہ آگ بگولا ہو گیا۔ وہ کسان کی وعدہ خلافی پر سخت طیش میں تھا۔ اُس نے کسان کی طرف فوراً پیادے بھجوائے۔ زیادہ وقت نہ گزرا تھا کہ پیادے کسان کو لے کر دربار میں حاضر ہو گئے۔

بادشاہ نے گرج دار اور غضب ناک آواز میں کسان سے پوچھا: ”تم نے ہم سے وعدہ کیا تھا کہ جب تک سو بار ہمارا مُنھ نہ دیکھ لو گے، کسی کو یہ بات نہ بتاؤ گے۔ تم نے وزیر کو تمام بات بتا کر وعدہ شکنی کی ہے۔ کیا جواب ہے اس کا تمھارے پاس؟“

عقل مند کسان نے بڑے ادب سے عرض کی: ”حضور! مَیں تو وعدہ توڑنا گناہ سمجھتا ہوں۔ مجھے وہ حدیثِ پاک یاد ہے جس میں فرمایا گیا ہے کہ جو وعدہ پورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی دین نہیں۔ پھر میں آپ سے کیا گیا وعدہ کیوں کر توڑ سکتا تھا؟“

بادشاہ نے پوچھا: ”کیا تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ تم نے وزیر کو ساری بات نہیں بتائی؟“

کسان نے جواب دیا: ”عالی جاہ! مَیں نے وزیر کو تمام بات بتائی ہے۔“

”لیکن کیا تم نے ہمارا مُنھ سو بار دیکھا جو ساری بات وزیر کو بتا دی؟“ بادشاہ نے کسان سے سوال کیا۔

”جی ہاں بادشاہ سلامت! اس خاک سار نے اپنے عالی قدر بادشاہ کا مُنھ سو بار دیکھنے کے بعد ہی ساری بات بتانے کی ہمّت کی تھی۔“ کسان نے ادب سے جواب دیا۔

”لیکن مجھے تو پرسوں کے بعد تم پہلی مرتبہ آج مل رہے ہو، پھر تم نے ہمارا مُنھ سو بار کیسے دیکھ لیا؟“ بادشاہ نے حیرت سے سوال کیا۔

کسان نے کہا: ”بادشاہ سلامت! مَیں نے بات بتانے سے پہلے وزیر سے سو اشرفیاں مانگی تھیں۔ ہر اشرفی پر آپ کی تصویر کندہ ہے۔ میں نے ہر اشرفی پر بنی آپ کی تصویر کو دیکھا۔ اُس کے بعد وزیر کو ساری بات بتا دی۔“

کسان کا یہ جواب سن کر دربار میں موجود لوگ کسان کی دانائی پر اَش اَش کر اُٹھے۔ بادشاہ بھی کسان کی عقل مندی سے بہت متاثر ہوا۔ اُس نے کسان کو وزیر مقرر کرنے کا اعلان کیا۔ سب نے بادشاہ کے اس فیصلے کو سراہا۔ دربار میں موجود تمام لوگ کسان کو وزیر بننے پر مبارک باد پیش کرنے لگے۔

• • •

ٹھہریے اور بتائیے

- کسان نے بادشاہ کو اپنی ایک روپے کی کمائی کا کیا مصرف بتایا؟
- کسان نے بادشاہ کا مُنھ سو بار دیکھنے کی کیا ترکیب نکالی؟

سبق سے سیکھا

- وعدہ کرو تو اُس پر قائم رہو۔
- انسان چاہے تو اپنی بصیرت اور عقل کو کام میں لا کر مشکل سے مشکل صورتِ حال سے بھی نکلنے کی راہ ڈھونڈ لیتا ہے۔

Publishers E-Sample

مشق

معانی لفظوں کے

(۱) دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی
اَش اَش کرنا	بے حد تعریف کرنا
افراد	لوگ، فرد کی جمع
پرانے وقتوں میں	پرانے زمانے میں
حق دار	حق رکھنے والا، مستحق
دریافت کرنا	معلوم کرنا

الفاظ	معانی
رُوبرو	آمنے سامنے
زِیرک	دانا، عقل مند، سمجھ دار
سراہنا	تعریف کرنا
کندہ	کھُدا ہوا، لکھا ہوا
مہلت	وقفہ، ڈھیل، فرصت

آپ کیا سمجھے؟

(۲) دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) کسان نے بادشاہ کو اپنی ایک روز کی کمائی کا کیا مصرف بتایا؟

(ب) کسان نے چار آنے کنویں میں ڈالنے کی کیا وضاحت کی؟

(ج) بادشاہ نے کسان کی باتوں سے خوش ہو کر اُسے انعام دینے کے بعد کیا تاکید کی؟

(د) کسان نے بادشاہ کا مُنھ سو بار دیکھنے کی کیا تدبیر کی؟

(ہ) اشرفیوں پر کس کی تصویر کَندہ تھی؟

(۳) سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) کسان نے بادشاہ کو بتایا کہ وہ روزانہ کما لیتا ہے:

(الف) ایک روپیا (ب) دو روپے (ج) تین روپے (د) چار روپے

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(ii) کسان نے بتایا کہ وہ چار آنے پھینک دیتا ہے:

(الف) دریا میں (ب) ندی میں (ج) تالاب میں (د) کنویں میں

(iii) بادشاہ کا وزیر تھا:

(الف) بہادر اور طاقت ور (ب) معصوم اور ناسمجھ (ج) زیرک اور چالاک (د) مالدار اور سخی

(iv) کسان نے وزیر سے طلب کیں:

(الف) پانچ اشرفیاں (ب) دس اشرفیاں (ج) پچاس اشرفیاں (د) سو اشرفیاں

(v) اشرفیوں پر تصویر کندہ تھی:

(الف) کسان کی (ب) بادشاہ کی (ج) بادشاہ کے محل کی (د) کسی کی بھی نہیں

سننا سیکھیں

۴ کلاس گروپوں میں تقسیم ہو جائے اور ہر گروپ سبق کا ایک پیراگراف پڑھے اور باقی تمام سُنیں۔

آؤ اُردو بولیں

۵ سبق "کسان کی دانائی" پڑھیں اور سبق میں موجود اخلاقی نتائج پر بات چیت کریں۔

اُردو قواعد

تبصرہ نویسی: تبصرہ نویسی سے مراد کسی مُبصّر یا ناقد کا کسی کتاب یا تحریر سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنا ہے۔

تبصرہ نویسی کے لیے ضروری ہے کہ:

- تبصرہ نویس تحریر سے متعلق مکمل واقفیت رکھتا ہو۔
- مُصنّف اور اس کے اسلوب سے بہ خوبی واقف ہو۔
- تحریر کی اہم باتوں کو بیان کر سکے اور تحریر کی فنی اور تکنیکی جانچ پڑتال کر سکے۔
- تحریر کی خوبیوں اور خامیوں کا جائزہ پیش کر سکے۔

۶ "کسان کی دانائی" پر تبصرہ کریں اور جائزہ پیش کریں کہ اس کہانی سے آپ نے کیا اخذ کیا؟

۷ درج ذیل محاورات کو درست کر کے تحریر کریں اور جملے بنائیں۔

غلط محاورے	درست محاورے	جملے
بگولا ہونا آگ		
آڑے لینا ہاتھوں		

Publishers E-Sample

غلط محاورے	درست محاورے	جملے
باتیں آسمان سے کرنا		
کٹی جلی سنانا		
لگانا چار چاند		

آؤ پڑھیں

۸ سبق "کسان کی دانائی" کا آخری پیراگراف دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

آؤ لکھیں

۹ لائبریری سے ایک کتاب ایشو کروائیں جو اخلاقی کہانیوں پر مبنی ہو۔ اِن کہانیوں کو پڑھنے کے بعد اس پر ایک تبصرہ لکھیں۔

۱۰ سبق "کسان کی دانائی" کا خلاصہ تحریر کریں۔

۱۱ دیے گئے الفاظ و تراکیب کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و تراکیب	جملے
چار آنے	
حق دار	
اَش اَش کر اٹھنا	
سو بار دیکھنا	

سرگرمیاں

- ساتھی طلبہ کے ساتھ مل کر سبق "کسان کی دانائی" سے اپنے پسندیدہ کردار کی نقالی پیش کریں۔

• • •

Publishers E-Sample

جائزہ:۱

سننا/بولنا

۱ دیے ہوئے اشعار کو غور سے سنیں اور ان کا مرکزی خیال لکھیں۔

رسولِ مجتبیٰؐ کہیے، محمد مصطفیٰؐ کہیے
خدا کے بعد بس وہ ہیں، پھر اس کے بعد کیا کہیے
شریعت کا ہے یہ اصرار ختم الانبیا کہیے
محبت کا تقاضا ہے کہ محبوبِ خداؐ کہیے
جب اُن کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش ہو جائے
جب اُن کا نام آئے مرحبا صلِّ علیٰ کہیے
مرے سرکارؐ کے نقشِ قدم شمعِ ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستہ کہیے
محمدؐ کی نبوّت دائرہ ہے نورِ وحدت کا
اسی کو ابتدا کہیے، اسی کو انتہا کہیے
غبارِ راہِ طیبہ، سرمۂ چشمِ بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاکِ شفا کہیے
مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
مِری آنکھوں کو ماہرؔ، چشمۂ آبِ بقا کہیے

(ماہر القادری)

۲ کیا آپ نے کوئی قدرتی آفت دیکھی ہے؟ اس آفت کا آنکھوں دیکھا حال سنائیں۔

۳ کوئی اخلاقی سبق پر مبنی کہانی ساتھی طلبہ کو سنائیں اور ان سے اخلاقی نتیجہ پوچھیں۔

پڑھنا

۴ ماہر القادری کی نعت کمرہ جماعت میں باآوازِ بلند آہنگ اور لَے سے پڑھیں۔

Publishers E-Sample

زبان شناسی

۵ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	دریا	راہ بر	تخریب	فتح	آغاز
متضاد					

۶ اسمِ صفت کی اقسام چُن کر علیحدہ کریں اور متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

تیسری لڑکی، میٹھا، پشاوری، بے شمار، پانچ کلو، کھٹّا، ذرا سا، سندھی آم، بُرا، مُٹّھی بھر، جالندھری، دو درجن

اسمِ صفتِ ذاتی	اسمِ صفتِ نسبتی	اسمِ صفتِ عددی	اسمِ صفتِ مقداری

لکھنا

۷ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عدل کا کوئی واقعہ لکھیں۔

۸ دیے گئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کریں۔

محاورات	جملے
الٹے بانس بریلی کو	
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا	
چھٹی کا دودھ یاد آنا	
زمین میں گڑ جانا	
رنگ فق ہونا	

۹ لائبریری سے کوئی دل چسپ کہانیوں کی کتاب جاری کرا کر اس پر تبصرہ لکھیں۔

Publishers E-Sample

سبق ۸

پاکستان کی سیر

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- متن کے اہم نِکات اخذ کر سکیں۔
- مختلف موضوعات سے متعلق اپنے مشاہدات، معلومات، خیالات اور احساسات کو تسلسل سے بیان کر سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جواب دے سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- رپورٹ نویسی کر سکیں۔
- اسمِ حاصل مصدر کا استعمال سیکھ سکیں۔
- رسائل و جرائد میں سے خبریں پڑھ سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- بلوچستان میں مقامی طور پر کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں؟
- سیال کوٹ کی وجہِ شہرت کیا ہے اور فیصل آباد کو پاکستان کا "مانچسٹر" کیوں کہا جاتا ہے؟

مزید جانیے:

- پنجاب میں ہڑپہ اور ٹیکسلا کے آثارِ قدیمہ اور سندھ میں موئن جو دڑو کے آثارِ قدیمہ اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہزاروں سال پہلے یہاں جیتی جاگتی تہذیبیں تھیں۔
- بلوچستان میں چین کی مدد سے گوادر میں جدید ترین بندر گاہ قائم کرنے پر زور و شور سے کام جاری ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers Sample

پاکستان کی سیر

الفاظ	اعزاز	الامان	الحفیظ	ثقافت	ذخائر	صنعت	فلک بوس
تلفّظ	اَعْ زَاز	اَلْ اَمَان	اَلْ حَ فِیْ ظ	ثَ قَا فَت	ذَخَا ئِر	صَنْ عَت	فَ لَکْ بُوْس

ہمارا پیارا وطن پاکستان ۱۴/ اگست ۱۹۴۷ء کو دنیا کے نقشے پر اُبھرا۔ پاکستان قدرتی وسائل سے مالا مال ملک ہے۔ اس کی سونا اُگلتی زمین میں ہر طرح کی فصلیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس میں خوش ذائقہ پھلوں کے باغات ہیں۔ اس کے سینے پر بہنے والے دریا ہمارے کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں۔ اس میں فلک بوس پہاڑی چوٹیاں ہیں۔ گیت گاتی آب شاریں اس کے حُسن کو چار چاند لگاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ملک کو سمندر سے بھی نوازا ہے۔

پاکستان کی سرزمین چار صوبوں پر مشتمل ہے۔ ان صوبوں میں پنجاب، سندھ، خیبر پختون خوا اور بلوچستان شامل ہیں۔ ہر صوبہ پاکستان کی ترقّی اور خوش حالی میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ کوئی کسی صوبے کا رہنے والا ہو، وہ پاکستان کے ساتھ دل و جان سے محبّت کرتا ہے۔

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ اس کا دارالحکومت کوئٹہ ہے۔ اس صوبے کی آبادی گنجان نہیں۔ قریب قریب ایک کروڑ اڑتالیس لاکھ لوگ اس صوبے میں آباد ہیں۔ بلوچستان کی سرحد پاکستان کے باقی تینوں صوبوں سے ملتی ہے۔ یہاں بولی جانے والی بڑی بڑی زبانوں میں بلوچی، براہوی اور پشتو شامل ہیں۔ بلوچستان کے کچھ حصّوں میں سندھی بھی بولی جاتی ہے۔

بلوچستان کا زیادہ تر رقبہ بنجر پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ یہاں سردیوں میں خوب سردی پڑتی ہے۔ گرمیوں کے موسم میں درجۂ حرارت خوب بڑھ جاتا ہے۔ سبّی یہاں کا گرم ترین مقام ہے۔ ۲۶/ مئی ۲۰۱۰ء کو یہاں وہ گرمی پڑی کہ الامان والحفیظ۔ اگلے پچھلے سبھی ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ اس روز اس مقام کا درجہ حرارت ۵۳ ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے یہاں کبھی کبھار زلزلے بھی آتے ہیں۔ ۱۹۳۵ء میں آنے والے ایک شدید زلزلے سے کوئٹہ شہر بالکل ملیامیٹ ہو گیا تھا۔

بلوچستان کی سرزمین پھلوں کی پیداوار کے لحاظ سے مشہور ہے۔ پاکستان کا نوّے فی صد انگور یہاں پیدا ہوتا ہے۔ چیری اور بادام بھی وافر مقدار میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہاں پیدا ہونے والے دیگر پھلوں میں خوبانی، آڑو، انار، سیب اور کھجور شامل ہیں۔ یہ صوبہ معدنی وسائل سے مالا مال ہے۔ یہاں سوئی کے مقام سے قدرتی گیس بھی نکلتی ہے۔ بلوچستان میں حال ہی میں گوادر کے مقام پر جدید بندرگاہ تعمیر کی گئی ہے۔

اس صوبے کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ قائداعظمؒ نے زندگی کے آخری ایّام اسی صوبے کے ایک صحت افزا مقام "زیارت" میں گزارے۔

بلوچستان میں پگڑی لباس کا اہم حصّہ ہے۔ یہاں گھٹنوں تک لمبے کُرتے اور گھیر دار شلواریں پہننے کا رواج ہے۔ بلوچی خواتین خاص قسم کا لباس پہنتی ہیں۔ ان کی قمیص کے سامنے کی جانب لمبی جیب لگی ہوتی ہے۔ عام طور پر قمیص پر کڑھائی کی ہوتی ہے اور اس پر شیشے کا کام ہوتا ہے۔ یہاں کی عورتیں بڑی سی چادر بھی استعمال کرتی ہیں۔

پنجاب دو لفظوں "پنج" اور "آب" سے مل کر بنا ہے۔ پنج کے معنی ہیں پانچ اور آب کے معنی پانی کے ہیں۔ گویا پنجاب کے معنی ہوئے پانچ دریاؤں کی سرزمین۔ اس صوبے کی سرحدیں بھی باقی تینوں صوبوں سے ملتی ہیں۔

پنجاب کا دارالحکومت لاہور ہے۔ اسے پاکستان کا دل کہا جاتا ہے۔ یہ شہر صدیوں سے علم و ثقافت کا مرکز رہا ہے۔ لاہور کے علاوہ ملتان، فیصل آباد،

سیال کوٹ، گوجرانوالہ اور بہاول پور کا شمار پنجاب کے بڑے شہروں میں ہوتا ہے۔ فیصل آباد کو پاکستان کا "مانچسٹر" کہا جاتا ہے۔ یہاں کپڑا بنانے کی صنعت ہے۔ کھیلوں کے سامان اور آلاتِ جرّاحی بنانے میں سیال کوٹ کا کوئی ثانی نہیں۔ عظیم فلسفی شاعر علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اسی شہر میں پیدا ہوئے تھے۔ وزیر آباد میں اعلیٰ قسم کے چاقو اور چھریاں بنائی جاتی ہیں۔ گجرات کی پہچان عمدہ قسم کے فرنیچر کے ساتھ ساتھ جفت سازی اور پنکھا سازی کی صنعت بھی ہے۔ گوجرانوالہ میں بجلی سے چلنے والی اشیا مثلاً: واشنگ مشینیں، پنکھے، روم کولر اور ہیٹر بنتے ہیں۔ چنیوٹ میں بنا ہوا فرنیچر اپنی مثال آپ ہے اور دنیا بھر میں پسند کیا جاتا ہے۔

پنجاب کی زمین نہایت زرخیز ہے۔ یہاں بہترین نہری نظام موجود ہے۔ زمین کی زرخیزی کی وجہ سے یہاں فصلیں خوب اُگتی ہیں۔ گندم، کپاس، گنّا اور چاول یہاں پیدا ہونے والی مشہور فصلیں ہیں۔ چھانگا مانگا کا جنگل اپنی نوعیّت کے لحاظ سے دنیا میں انفرادیت رکھتا ہے۔ یہ ۱۲۵۱۰ ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا جنگل ہے، جسے خود اُگایا گیا ہے۔

پنجاب میں کھیوڑہ کے مقام پر دنیا کی دُوسری بڑی نمک کی کان ہے۔ چولستان کے ریگستان بھی اِسی صوبے میں ہیں۔ پنجاب میں کوئلے کے بھی وافر ذخائر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ پنجاب میں ساہیوال کے قریب ہڑپّہ سے ملنے والے آثارِ قدیمہ بھی خاص اہمیّت رکھتے ہیں۔

سندھ کو مہران کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ سندھ کا لفظ "سندھو" سے نکلا ہے، سَنسکرت میں "سندھو" دریا کو کہتے ہیں۔ دریائے سندھ کی وجہ سے اِسے یہ نام دیا گیا ہے۔ یہاں کا دارالحکومت کراچی ہے۔ یہ پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ اسے روشنیوں کا شہر کہا جاتا ہے۔ پاکستان کی سب سے پہلی بندرگاہ بھی کراچی میں ہے۔ بانیِ پاکستان قائداعظم محمد علی جناح ؒ کا تعلق بھی کراچی سے تھا۔ ان کا مزار بھی کراچی میں ہے۔

سندھ میں بولی جانے والی بڑی زبان "سندھی" ہے۔ وادیِ سندھ کی تہذیب نہایت قدیم ہے۔ موئن جو دڑو سے ملنے والے آثارِ قدیمہ یہاں کے قدیم لوگوں کی فنّی مہارت اور اعلیٰ معیارِ زندگی کا پتا دیتے ہیں۔ ٹھٹھہ کا قدیم تاریخی شہر اسی صوبے میں ہے۔ یہاں کی جامع مسجد اور منچھر جھیل بہت مشہور ہے۔

صوبہ سندھ کا زیادہ تر رقبہ بنجر اور غیر آباد ہے۔ جہاں جہاں آب پاشی کے لیے پانی موجود ہے، وہاں فصلیں ہوتی ہیں۔ یہاں آم، کھجوروں اور کیلے کے باغات ہیں۔ سندھ میں لوگ بھیڑ بکریاں اور اُونٹ پالتے ہیں۔ سندھ میں ساڑھے پانچ کروڑ کے لگ بھگ لوگ آباد ہیں۔ یہاں کی سندھی ٹوپی اور اَجرک خاص طور پر مشہور ہے۔ سندھ کے مشہور شہروں میں حیدر آباد، سکھر، نواب شاہ، میر پور خاص اور لاڑکانہ شامل ہیں۔

خیبر پختون خوا کا پُرانا نام شمال مغربی سرحدی صوبہ تھا۔ اس کا دارالحکومت پشاور ہے۔ مردان، ڈیرہ اسماعیل خان، ایبٹ آباد، ہری پور اور بنّوں اس صوبے کے مشہور شہر ہیں۔ یہاں زیادہ تر لوگ "پشتو" زبان بولتے ہیں۔ خیبر پختون خوا کے مشرقی حصّوں، ہزارہ ڈویژن خاص طور پر ایبٹ آباد، مانسہرہ اور ہری پور میں "ہندکو" بولی جاتی ہے۔

آپ نے درّہ خیبر کا نام تو سنا ہو گا۔ یہ بھی اسی صوبے میں ہے۔ افغانستان جانے کے لیے اس پہاڑی درّے میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس کی لمبائی ۵۳ کلو میٹر ہے۔ یہ صوبہ اپنے قدرتی نظّاروں کی فراوانی کی وجہ سے بھی مشہور ہے۔

سوات اور کاغان کی وادیوں کا فطری حُسن دیکھ کر انسان حیران رہ جاتا ہے۔ یہاں جھیل سیف الملوک اس قدر حسین و دِل کش ہے کہ انسان اس کے مناظر میں کھو کر رہ جاتا ہے۔ دنیا بھر سے آنے والے سیّاح ان علاقوں کی سیر کرتے ہیں۔ سوات کی وادی اس درجہ حسین و جمیل ہے کہ اسے

پاکستان کا سوئٹزر لینڈ بھی کہا جاتا ہے۔ صوبہ خیبر پختون خوا کے لوگ اپنی مہمان نوازی اور جفاکشی کی وجہ سے شہرت رکھتے ہیں۔ یہاں گندم، مکئی، تمباکو کے علاوہ طرح طرح کے رسیلے اور ذائقے دار پھل بھی پیدا ہوتے ہیں۔

• • •

ٹھہریے اور بتائیے

- پاکستان کا دل کس شہر کو کہا جاتا ہے؟
- پاکستان کا نوّے فی صد انگور کس صوبے میں پیدا ہوتا ہے؟

سبق سے سیکھا

- پاکستان اپنے جغرافیے اور محل وقوع کے اعتبار سے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔
- پاکستان ثقافتی اعتبار سے بڑا متنوع اور زرخیز ملک ہے۔

مشق

معانی لفظوں کے

(۱) دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی
آب شار	بلندی سے گرنے والا قدرتی پانی
آثارِ قدیمہ	پرانی نشانیاں
آلاتِ جرّاحی	آپریشن کرنے کے اوزار
اعزاز	عزّت، رتبہ، توقیر
الامان	اللہ تعالیٰ کی پناہ

الفاظ	معانی
الحفیظ	اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھے
حلقہ بگوش	فرماں بردار، مطیع
ذخائر	گودام، ذخیرہ کی جمع
صنعت	کاری گری، بناوٹ
فلک بوس	نہایت بلند، آسمان کو چومنے والا

آپ کیا سمجھے؟

(۲) دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ کون سا ہے؟

(ب) پاکستان میں سب سے زیادہ کھجوریں کہاں پیدا ہوتی ہیں؟

(ج) قائداعظمؒ نے اپنی زندگی کے آخری ایّام کس جگہ بسر کیے تھے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو دُرست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(د) پنجاب کو "پنج آب" کیوں کہا جاتا ہے؟

(ہ) پاکستان میں کھیلوں کے سامان اور آلاتِ جرّاحی کے لحاظ سے کون سا شہر دنیا بھر میں مشہور ہے؟

(و) درّۂ خیبر کی لمبائی کس قدر ہے اور یہ کن دو ملکوں کے درمیان واقع ہے؟

۳ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) بلوچستان کا رقبہ زیادہ تر مشتمل ہے:

(الف) سرسبز پہاڑوں پر (ب) بنجر پہاڑوں پر (ج) صحرائی علاقے پر (د) سرسبز و شاداب زمینوں پر

(ii) بلوچستان کا صوبہ مالا مال ہے:

(الف) نمک سے (ب) جنگلات سے (ج) زرعی زمین سے (د) معدنی وسائل سے

(iii) اجرک اور ٹوپی کے لیے معروف ہے:

(الف) صوبہ پنجاب (ب) صوبہ بلوچستان (ج) صوبہ سندھ (د) صوبہ خیبر پختون خوا

(iv) پنجاب کی سرحدیں ملتی ہیں:

(الف) سندھ سے (ب) بلوچستان سے (ج) خیبر پختون خوا سے (د) تینوں صوبوں سے

(v) کھیلوں کے سامان اور آلاتِ جرّاحی کے لیے دنیا بھر میں پنجاب کا شہر مشہور ہے:

(الف) بہاول پور (ب) سیال کوٹ (ج) ملتان (د) فیصل آباد

سننا سیکھیں

۴ سبق "پاکستان کی سیر" غور سے سنیں اور بتائیں کہ اس سبق میں پاکستان کے کن کن شہروں کا ذکر کیا گیا ہے؟

آؤ اُردو بولیں

۵ پاکستان کے آثارِ قدیمہ کی اہمیّت کے متعلق بات چیت کریں۔

اُردو قواعد

اسمِ حاصل مصدر: اسمِ حاصل مصدر وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو اور اس میں مصدری معنی پائے جائیں، یعنی اس میں مصدر کا اثر ظاہر ہو۔

جیسے: تھکنا سے تھکن یا تھکاوٹ، دوڑنا سے دوڑ۔

اِن جملوں پر غور کریں: (الف) گھبراہٹ سے اس کے ہاتھ سے گلاس گر کر ٹوٹ گیا۔

(ب) آزمائے ہوئے کو آزمانا بے وقوفی ہے۔

دیے گئے جملوں میں 'گھبرانا' سے 'گھبراہٹ' اور 'آزمانا' سے 'آزمائے' اسمِ مصدر کی مثالیں ہیں۔

Publishers E-Sample

۶ درج ذیل جملوں کو پڑھ کر اس میں اسمِ حاصل مصدر الگ کریں۔

(الف) بچّے کی مسکراہٹ سے ماں باپ کا دل خوش ہو جاتا ہے۔ _____

(ب) ہر ماہ تھوڑی بہت بچت کرنا ضروری ہے۔ _____

(ج) اُس کی ہنسی پھول کی طرح خوب صورت ہے۔ _____

(د) وہ لوٹ کر لاہور آ گیا۔ _____

(ہ) زندگی کی بھاگ دوڑ میں فرصت نکالنا ضروری ہے۔ _____

رپورٹ نویسی: رپورٹ انگریزی زبان کا لفظ ہے۔ اس سے مراد کسی واقعہ، حادثہ، تقریب، جلسے یا واردات وغیرہ کا ایسا سچّا بیان ہے کہ اس کے سننے یا پڑھنے سے آنکھوں تصویر پھر جائے۔ ایسی رسمی تحریر جو منظّم شکل میں خاص مقصد کے ساتھ حقائق اور اعداد و شمار پر مشتمل ہو، رپورٹ کہلاتی ہے۔

آؤ پڑھیں

۷ لائبریری سے کتاب لیں ہے یا انٹرنیٹ کی مدد سے کھیوڑہ کی کان کے متعلق مزید معلومات پڑھیں۔

۸ گلگت بلتستان کے دل کش نظّاروں کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں اور کمرہ جماعت میں بتائیں۔

آؤ لکھیں

۹ سبق "پاکستان کی سیر" کا خلاصہ لکھیں۔

۱۰ "پاکستان میں موحولیاتی تبدیلیاں" کے موضوع پر ایک جامع پیراگراف لکھیں۔

سرگرمیاں

- سبق "پاکستان کی سیر" کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کریں۔
- پاکستان کے خوب صورت نظّاروں سے متعلق کوئی دستاویزی فلم / رپورٹ یا ڈراما وغیرہ غور سے سنیں۔ کمرہ جماعت میں دو گروپ تشکیل دیں ایک گروپ کے طلبہ اِس دستاویزی فلم / رپورٹ یا ڈراما وغیرہ پر ایک معروضی سوال نامہ تیّار کریں اور اس کی ریکارڈنگ کریں اور دوسرے گروپ کے طلبہ اس ریکارڈنگ کو سن کر یہ سوال نامہ حل کریں۔
- اپنے سکول کے سالانہ کھیلوں کے دن کا بہ غور مشاہدہ کریں اور اس دن سے متعلق ایک رپورٹ تیار کریں۔

• • •

Publishers E-Sample

سبق ۱۰

پاکستان کی تہذیب و ثقافت

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اہم نِکات اخذ کر سکیں۔
- خیالات اور احساسات کو تسلسل سے بیان کر سکیں۔
- تہذیب و ثقافت کی اہمیّت جان سکیں۔
- سادہ و مرکّب جملے بنا سکیں۔
- رسائل و جرائد اور انٹرنیٹ سے مطلوبہ معلومات حاصل کر سکیں۔
- دیے گئے موضوع پر مدلّل تحریر لکھ سکیں۔
- اُردُو کی بنیادی اَغلاط کو سمجھ سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- پاکستان کے تمام صوبوں کے باشندوں کے مابین رابطے کی زبان کون سی ہے؟
- پاکستانی خصوصاً پنجاب کے لوگ دوسرے ملکوں کا رُخ کیوں کرتے ہیں؟
- سندھ میں کن کن بزرگوں کے مزاروں پر بڑے عرسوں کا انعقاد ہوتا ہے؟

مزید جانیے:

- سکھوں کے مقدس ترین مقامات: ننکانہ صاحب، سچّا سودا، کرتار پور اور حسن ابدال پنجاب میں واقع ہیں۔
- پنجاب میں دنیا کا سب سے مؤثر نہری نظام موجود ہے۔
- دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی: کے ٹو گلگت بلتستان میں واقع ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

E-Sample Publishers

پاکستان کی تہذیب و ثقافت

الفاظ	اشغال	انعقاد	بے دریغ	ثقافت	سنگم	مرغوب	مسدود
تلفّظ	اَشْ غَال	اِنْ عِ قَاد	بَےْ دَرِیْغ	ثَ قَا فَت	سَنْ گَم	مَرْ غُوْب	مَسْ دُوْد

تہذیب کو دوسرے لفظوں میں رسم و رواج کہتے ہیں اور ثقافت کے معنی ہیں رہنے سہنے کے طور طریقے۔ اس طرح پاکستانی تہذیب و ثقافت کے معنی ہوئے پاکستانیوں کا طرزِ تمدّن یا یہاں کے لوگوں کی زندگی بسر کرنے کے سلیقے یا قرینے۔ انگریزی زبان میں تہذیب و ثقافت کو Culture (کلچر) کہا جاتا ہے۔

پاکستان چار صوبوں: پنجاب، خیبر پختون خوا، سندھ اور بلوچستان کے علاوہ گلگت بلتستان اور کشمیر کے خِطّوں پر مشتمل ایک ایسا ملک ہے جہاں مختلف تہذیب و ثقافت کے حامل لوگ مِل جُل کر رہتے ہیں۔ ہر چند چاروں صوبوں اور ہر خِطّے کی اپنی الگ پہچان اور مقامی سطح پر اپنی الگ زبان ہے مگر ان سب کا قلبی تعلق دینِ اسلام سے ہے اور ان سب کی قومی اور رابطے کی زبان اُردُو ہے۔ ان دونوں باتوں نے تمام پاکستانیوں کو ایک لڑی میں پرو کر رکھا ہوا ہے اور یہیں سے ان کی تہذیب و ثقافت کی کرنیں پھوٹتی ہیں۔

پاکستان کہنے کو تو ایک نوزائیدہ ملک ہے مگر اب یہ نوزائیدہ ملک نہیں رہا بلکہ اس کو معرضِ وجود میں آئے پون صدی سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور اب اس کی تہذیب و ثقافت کا اپنا ایک علیحدہ رنگ ہے اور وہ ہے پاکستانی ثقافت۔ پاکستان کے رہنے والے باشندے، خواہ وہ دنیا کے کسی بھی ملک میں چلے جائیں یا پہلے ہی وہاں آباد ہوں، پاکستانی کہلاتے ہیں جو اُن کی ایک الگ تھلگ پہچان ہے۔

پاکستان ایک بہت بڑا ملک ہے جو مختلف خِطّوں پر مشتمل ہے اور ہر خِطّے کی ثقافت مختلف ہے۔ پنجاب کو، جیسا کہ نام ہی سے ظاہر ہے "پنج آب" یعنی پانچ دریاؤں: جہلم، چناب، راوی، ستلج اور بیاس کی سرزمین کہتے ہیں۔ پنجاب میں، جو آبادی کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، رہنے والوں کو عرفِ عام میں "پنجابی" کہا جاتا ہے۔ یہاں کی تقریباً ساٹھ فی صد آبادی کا تعلق چوں کہ دیہات سے ہے اور اُن کا زیادہ تر پیشہ کھیتی باڑی یا کھیتی باڑی سے وابستہ دوسرے اشغال سے ہے، اس لیے دیہات کی ثقافت شہروں کی ثقافت سے یکسر مختلف ہے۔ دیہاتی لوگ عام طور پر دھوتی کرتا پہنتے اور سر پر پگڑی باندھتے ہیں جب کہ شہروں میں عام طور پر کرتے شلوار کا رواج ہے۔ مرد سفید لباس جب کہ عورتیں رنگین لباس زیبِ تن کرتی ہیں۔ سردیوں میں یہ لوگ اونی سویٹر اور گرم چادر یا کھیس کا استعمال کرتے ہیں۔ میلوں ٹھیلوں کے بڑے شوقین ہیں۔ کھیلوں میں دیہی علاقوں میں کبڈی اور والی بال جب کہ شہری آبادیوں میں لوگ کرکٹ، ہاکی اور فٹ بال کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ شادی بیاہ کے معاملے میں خوب جشن مناتے اور بے دریغ خرچ کرتے ہیں۔ کھانے کے معاملے میں دالوں یا سبزیوں کے ساتھ چاول یا روٹی اور گوشت شوق سے کھاتے ہیں اور لسّی یا گنّے کا رس پیتے ہیں۔ پنجاب میں چوں کہ لوگوں کے کاروبار مسدود ہیں اس لیے لوگ دوسرے ملکوں کا رُخ کرتے ہیں۔ پنجاب کا شاید کوئی گھرانا ایسا ہو گا جس کے ایک دو فرد بہ سلسلۂ ملازمت یا کاروبار دوسرے ملکوں میں نہ گئے ہوں۔

سندھ کی بات کی جائے تو صوبہ سندھ کی تہذیب و ثقافت صدیوں سال پرانی ہے۔ سندھیوں کے لباس میں سندھی ٹوپی اور اجرک سندھ کی پہچان ہے۔ یہ لوگ بڑی رغبت کے ساتھ میلوں اور بزرگوں کے مزاروں پر ٹولیوں کی شکل میں ڈھول بجاتے اور ناچتے گاتے جاتے ہیں۔ سندھ کا روایتی کھیل ملا کھڑا

ہے، جس کا رواج قدیم زمانے سے چلا آرہا ہے اور یہ کھیل آج بھی بڑا مقبول ہے۔ حضرت لعل شہباز قلندرؒ، عبد اللطیف بھٹائیؒ، عبد اللہ شاہ غازیؒ اور دیگر بزرگانِ دین کی درگاہوں پر منعقد ہونے والے میلوں میں ملاکھڑا کے مقابلوں کا باقاعدہ انعقاد کیا جاتا ہے۔

بلوچستان چوں کہ رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور آبادی دُور دُور رہتی ہے اس لیے بلوچی مختلف رنگوں میں رنگے ہوئے ہیں۔ یہاں کی زیادہ تر زمین بارانی ہے یعنی قابلِ کاشت اراضی، جو کل رقبے کے لحاظ سے بہت کم ہے، کا دارومدار بارش پر ہے البتہ کھجور کی پیداوار خوب ہوتی ہے کیوں کہ قدرتی طور پر کھجور کے درختوں کو پانی نہ بھی ملے تو بھی وہ پھل دے دیتے ہیں۔ لوگ زیادہ تر بلوچی اور بروہی زبانیں بولتے ہیں البتہ شہروں میں اُردو بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ بلوچستان کے صوبے کی زیادہ تر سرحدیں چوں کہ صوبہ سندھ سے ملتی ہیں اس لیے ان کی تراش خراش، ان کا لباس اور عادات واطوار سندھیوں سے ملتے جلتے ہیں۔

خیبر پختون خوا کا صوبہ چوں کہ زیادہ تر سطح مرتفع قسم کے علاقوں اور اونچے نیچے پہاڑوں پر مشتمل ہے اور ملک کے دیگر خِطّوں کی نسبت یہاں بارش بھی زیادہ ہوتی ہے اس لیے یہاں جنگلات بہت ہیں۔ زیادہ تر لوگ بڑے سخت جان اور محنت و مشقت کے عادی ہیں۔ تمام علاقوں کے لوگ گوشت کھانے کے بڑے شوقین اور تر و خشک پھل انھیں بہت مرغوب ہیں۔

پاکستان کے شمال میں گلگت بلتستان کا علاقہ ایسا خِطّہ ہے جو دنیا کے تین عظیم ترین پہاڑی سلسلوں: کوہِ ہمالیہ، کوہِ قراقرم اور کوہِ ہندوکش کا سنگم ہے اور جس میں دنیا کی سات بلند ترین چوٹیاں پائی جاتی ہیں، جن میں: کے۔ ٹو، نانگا پربت اور راکاپوشی کی چوٹیاں شامل ہیں جو سارا سال برف سے ڈھکی رہتی ہیں۔ ان پہاڑی سلسلوں کے دامن میں دُنیا کی خوب صورت ترین وادیاں ہیں جہاں ایسے دل کش نظّارے ہیں کہ وہاں ایک دفعہ انسان کی نظر پڑ جائے تو واپس اُٹھنے کا نام نہیں لیتی۔

خِطّۂ کشمیر پاکستان کے شمال مشرق میں واقع ہے۔ یہ خطہ بھی قدرتی حسن سے مالا مال ہے۔ دریائے نیلم آزاد کشمیر کے بیچوں بیچ بہتا ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان کے تمام بڑے دریا بھی کشمیر سے بہتے ہوئے پاکستان میں داخل ہوتے ہیں۔ اس خِطّے میں صنوبر، چلغوزے، چیڑ اور دیودار کے درختوں کے جنگلات اپنی نظیر آپ ہیں اور رسیلے پھلوں کی بھی بہتات ہے۔ اس لیے کشمیر کو "وادیِ جنّت نظیر" کا نام دیا جاتا ہے۔

دُنیا کی کوئی بھی قوم ہو، ہر ایک کی اپنی ثقافت اور رسوم و روایات ہیں۔ جہاں تک پاکستانی ثقافت کا تعلق ہے تو یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ اس میں مختلف تہذیبوں نے شامل ہو کر اس کے رنگ کو مزید نکھارا ہے۔ کہیں اس میں کشمیری رنگ ہے تو کہیں سندھی رنگ کی جھلک ہے۔ کہیں خیبر پختون خوا کا رنگ ہے تو کہیں پنجاب اور بلوچستان کے رنگ نظر آتے ہیں۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ پاکستانی ثقافت پر اسلام کی ایک واضح چھاپ ہے جس کے اثرات پاکستانیوں کے طرزِ زندگی، لباس، خوراک، تراش خراش، فنونِ لطیفہ، رسم و رواج، میلوں ٹھیلوں، کھیلوں، تہواروں میں جابجا نظر آتے ہیں۔

ملک بھر میں منعقد ہونے والے میلے اور عُرس، جن میں فورٹریس سٹیڈیم لاہور کا میلا مویشیاں، سبّی (بلوچستان) کا تاریخی میلا مویشیاں واسپاں، لاہور کا میلا چراغاں، اسلام آباد میں لوک ورثہ کا میلا، پاک پتن میں حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ کا عرس، لاہور میں حضرت علی ہجویری داتا گنج بخشؒ کا عرس، شاہ کوٹ میں بابا نو لکھ ہزاریؒ کا عرس، ننکانہ صاحب میں بابا گورونانک کے یومِ پیدائش اور کرتار پور میں بابا گورونانک کے یومِ وفات پر منعقد ہونے والی تقاریب، بسنت پنچمی اور ہولی کے تہواروں میں یقیناً پاکستانی ثقافت کی واضح تصویریں نظر آتی ہیں۔

پاکستان میں مذہبی نوعیّت کے تہوار بھی، جن میں: عید الفطر، عید الاضحیٰ، عید میلاد النبیؐ، یومِ عاشور، شبِ معراج اور شبِ برات شامل ہیں، بڑے ذوق و شوق اور عقیدت و احترام سے منائے جاتے ہیں اور بے شائبہ ان تہواروں سے بھی خاصی حد تک پاکستانی ثقافت کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔

پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے لیکن پاکستان کرکٹ، سکوائش، کبڈی اور پہلوانی کی وجہ سے بھی مشہور ہے اور ان کھیلوں سے بھی پاکستانی ثقافت جھلکتی نظر آتی ہے۔

• • •

ٹھہریے اور بتائیے

- تہذیب اور ثقافت کے معنی کیا ہیں؟
- پاکستان کا قلبی تعلق کس مذہب سے ہے؟

سبق سے سیکھا

- پاکستان تہذیب و ثقافت کے اعتبار سے ایک منفرد ملک ہے۔
- پاکستان کی ثقافت کے رنگ بہت متنوع ہیں بہر کیف پاکستان کی تہذیب و ثقافت پر اسلام کی گہری چھاپ ہے۔

مشق

معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی
اسپاں	گھوڑے، اسپ کی جمع
ایک لڑی میں پرونا	ایک ساتھ رکھنا
بے شائبہ	اس میں کوئی شبہ نہیں
تراش خراش	بناوٹ، کاٹ چھاٹ
ثقافت	رسم و رواج، رہن سہن

الفاظ	معانی
دار و مدار	انحصار، قرار، ٹھہراؤ
زیبِ تن کرنا	پہننا، سجانا
سرزمین	خِطّہ، مُلک
سطح مرتفع	اونچی نیچی جگہ
سنگم	ملاپ، وہ جگہ جہاں دو دریا ملیں

آپ کیا سمجھے؟

۲ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) پاکستانی تہذیب و ثقافت کے کیا معنی ہیں؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(ب) پاکستان کتنے صوبوں اور ان کے علاوہ کتنے خِطّوں پر مشتمل ملک ہے؟

(ج) پنجاب میں کون کون سے پانچ دریا بہتے ہیں؟

(د) پاکستان ایک نوزائیدہ ملک کیوں نہیں ہے؟

(ہ) صوبہ سندھ کی لباس کے حوالے سے خاص پہچان کیا ہے؟

(و) پاکستان میں قومی کھیل ہاکی کے علاوہ کون کون سے کھیل کھیلے جاتے ہیں؟

۳ **سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

(i) پاکستان کے تمام صوبوں، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے باشندوں کے درمیان رابطے کی واحد زبان ہے:

(الف) پنجابی (ب) پشتو (ج) فارسی (د) اُردُو

(ii) پاکستان کو معرضِ وجود میں آئے عرصہ گزر چکا ہے:

(الف) ایک چوتھائی صدی کا (ب) نصف صدی کا (ج) پون صدی سے زائد کا (د) ایک صدی کا

(iii) رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے:

(الف) پنجاب (ب) سندھ (ج) خیبر پختون خوا (د) بلوچستان

(iv) پنجاب کے دیہات کی ثقافت شہروں کی ثقافت سے:

(الف) مختلف ہے (ب) یکساں ہے (ج) بہتر ہے (د) زیادہ مقبول ہے

(v) سندھ کا روایتی کھیل ہے:

(الف) کشتی گیری (ب) مَلاکھڑا (ج) والی بال (د) کبڈّی

(vi) تہذیبوں کے مرکز ہڑپہ اور ٹیکسلا واقع ہیں:

(الف) بلوچستان میں (ب) سندھ میں (ج) پنجاب میں (د) خیبر پختون خوا میں

سننا سیکھیں

۴ **سبق "پاکستان کی تہذیب و ثقافت" کو غور سے سنیں اور مختصراً اپنے الفاظ میں بیان کریں۔**

آؤ اُردُو بولیں

۵ **سبق "پاکستان کی تہذیب و ثقافت" کے اہم نِکات پر بات چیت کریں۔**

اُردُو قواعد

اُردُو زبان میں استعمال ہونے والے بہت سے الفاظ عام بول چال میں غلط بولے یا لکھے جاتے ہیں۔ جیسے: ادائیگی کے بجائے درست لفظ ادائی ہے۔

جیسے لاچار کے بجائے درست لفظ ناچار ہے یا اعلانیہ کے بجائے درست لفظ علانیہ ہے۔

Publishers E-Sample

۶ درج ذیل الفاظ کو درستی سے لکھیں۔

غرضیکہ	دوکان	حیرانگی	کولہو	تنازعہ	سادہ

۷ دُرست اِعراب کی مدد سے تلفّظ واضح کریں۔

انعقاد	سلیقے	رسم و رواج	نوعیت	جھلکتی	روانی	مشہور

آؤ پڑھیں

۸ دی گئی عبارت کو دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں اور دیے گئے اور عام بول چال میں غلط بولے جانے والے خط کشیدہ الفاظ کی درستی کریں۔

میں مسمی محمد علی اپنی جانب سے بہت جانچ پڑتال کے بعد چوہدری عابد حسین جو کہ لاہور کا رہائشی ہے سے ایک دوکان خریدی تھی۔ حضور یہ درخواست گزار کے خون پسینہ کی کمائی ہے بعد ازاں علم ہوا کہ چوہدری عابد حسین کا لوگوں کو پھانسنے کا وطیرہ ہے یہ جائیداد تو متنازعہ ہے اور عرض گزار ہوں کہ میرے اس مسئلے کو خصوصی طور پر دیکھا جائے اور ضروری کاروائی عمل میں لائی جائے اور میری رقم واپس دلائی جائے۔

۹ لائبریری سے پاکستان کی تہذیب و ثقافت سے متعلق معلومات پڑھیں اور اپنے دوستوں کے ساتھ اس معلومات پر تبادلۂ خیال کریں۔

آؤ لکھیں

۱۰ "پاکستان کی تہذیب و ثقافت" کے عنوان پر ایک جامع مضمون لکھیں۔

سرگرمیاں

- اخبارات، کتب، رسائل اور انٹرنیٹ کی مدد سے پاکستان میں منعقد ہونے والے مختلف میلوں کی ثقافتی اہمیّت پر بات چیت کریں۔

• • •

Publishers E-Sample

ہاکی کا کھیل

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات کو اخذ کر سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جواب دے سکیں۔
- نثری تحاریر کے اجزا اور سیاق و سباق کا اندازہ لگا سکیں۔
- نثر سُن / پڑھ کر مرکزی خیال اور خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد الفاظ کو جملوں / عبارت میں استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفُّظ سمجھتے ہوئے دُرست اِعراب لگا سکیں۔
- مضمون نویسی کر سکیں۔ (کم از کم ۲۰۰ الفاظ)
- اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کی فہم اور استعمال میں پیش رفت کر سکیں۔
- متَشابہ الفاظ (بہ لحاظِ آواز) کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- پاکستان میں قومی کھیل ہاکی کے علاوہ بالعموم اور کون کون سے کھیل کھیلے جاتے ہیں؟
- ہاکی کے کھیل میں ایک ہی وقت میں کتنے کھلاڑی کھیلتے ہیں اور وہ کس کس پوزیشن پر کھیلتے ہیں؟

مزید جانیے:

- بین الاقوامی سطح پر ورلڈ کپ اور چیمپئنز ٹرافی کو پاکستان نے متعارف کرایا تھا۔
- پہلے پہلے ہاکی کا کھیل گھاس کے میدان میں کھیلا جاتا تھا۔ پھر آسٹر وٹرف یا پولی ٹرف پر کھیلا جانے لگا جس کی وجہ سے اس کھیل میں بڑی تیزی آگئی ہے۔
- فی زمانہ ستر منٹ کے اس کھیل میں چار بار وقفہ ہوتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

ہاکی کا کھیل

الفاظ	آغاز	ابتدا	اضافہ	تمغا	گزشتہ	متعارف	مستعدی
تلفّظ	آ غاز	اِبْ تِدَا	اِضَا فَہ	تَمْ غَا	گُ زَشْ تَہ	مُ تَ عَا رَف	مُسْ تَ عَ دِی

اُردُو کے ہر دِل عزیز استاد اشفاق احمد جُوں ہی کلاس روم میں داخل ہوتے ہیں تو تمام بچّوں کے چہرے خوشی کے مارے کِھل اُٹھتے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ شاید یہ ہے کہ وہ بچّوں کو درسی کتاب پڑھانے کے ساتھ ساتھ انھیں نِت نئی باتیں بھی بتاتے ہیں اور ان کی عام معلومات میں اِضافہ بھی کرتے ہیں۔ آج بھی وہ کلاس روم میں داخل ہوئے تو انھوں نے کلاس کا ایک راؤنڈ لیا اور کہا:

"بچّو! مَیں نے آپ کو گزشتہ دنوں اپنے ملک کے کچھ قومی نشانات کے بارے میں بتایا تھا کہ پاکستان کا قومی جانور: مارخور، قومی پرندہ: چکور، قومی درخت: دیودار، قومی لباس: شلوار قمیص، قومی پھل: آم، لیکن بہت سے بچّوں کو معلوم نہیں ہو گا کہ ہمارا قومی مشروب کون سا ہے۔ یہ سن کر آپ کی حیرت کی انتہا نہ رہے گی کہ پاکستان کا قومی مشروب "گنّے کا رس" ہے۔ جو عام طور پر سڑک کنارے ٹھیلوں پر فروخت ہوتا ہے۔ گاہک کے آنے پر ٹھیلے والا تازہ رس نکال کر پیش کرتا ہے، جس میں وہ حسبِ ذائقہ ذرا سا نمک، ادرک اور لیموں بھی شامل کر دیتا ہے۔ اسی طرح پاکستان کا قومی کھیل "ہاکی" ہے۔ آج میں آپ کو ہاکی کے کھیل کے بارے میں چند بنیادی باتیں بتاتا ہوں۔

دنیا بھر میں تین کھیل: فٹ بال، کرکٹ اور ہاکی سب سے زیادہ پسند کیے جاتے ہیں۔ ہاکی کے کھیل کی ابتدا کب اور کہاں سے ہوئی، اس بارے میں وثوق سے تو کچھ نہیں کہا جا سکتا مگر روایت ہے کہ سیکڑوں سال پہلے ہاکی سے ملتا جلتا کھیل ایران میں کھیلا جاتا تھا۔

جدید ہاکی کا آغاز برطانیہ سے ہوا۔ کہتے ہیں کہ انیسویں صدی کے ابتدائی سالوں میں برطانیہ کے پبلک سکولوں کے مابین ہاکی کے مقابلے منعقد ہوا کرتے تھے۔ برطانیہ سے یہ کھیل یورپ اور برطانیہ کے زیرِ اثر ممالک میں پہنچا اور اس نے جلد ہی قبولیت کا درجہ حاصل کر لیا۔ فی زمانہ دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں یہ کھیل کھیلا جاتا ہے یہاں تک کہ ایسے سرد ممالک میں بھی جہاں خوب برف باری ہوتی ہے۔ وہاں اسے "آئس ہاکی" کہا جاتا ہے۔

ہاکی کا کھیل دو ٹیموں کے مابین ہوتا ہے۔ ہر ٹیم میں گیارہ گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں: ایک سینٹر فارورڈ، ایک رائٹ اِن، ایک رائٹ آؤٹ، ایک لیفٹ اِن، ایک لیفٹ آؤٹ، ایک سینٹر ہاف، دو ہاف بیک، دو فُل بیک اور ایک گول کیپر۔ یہ کھیل سٹک (ہاکی) اور سفید رنگ کی پانچ اونس وزن کی سخت گیند سے کھیلا جاتا ہے اور گول کیپر ہی ٹیم کا وہ واحد کھلاڑی ہوتا ہے جو گیند کو اپنے جسم کے کسی حِصّے یا ہاتھ سے چھُو سکتا ہے، باقی کھلاڑی صرف سٹک ہی سے گیند کو چھُو سکتے ہیں۔

ہاکی کا میدان مستطیل شکل کا ہوتا ہے جس کی لمبائی سو گز اور چوڑائی ساٹھ گز ہوتی ہے۔ میدان کے دونوں طرف گول پوسٹ بنائے جاتے ہیں جن کی اونچائی سات فٹ اور چوڑائی بارہ فٹ ہوتی ہے۔ گول پوسٹ سے سولہ گز کے فاصلے پر انگریزی کے حرف ڈی کی شکل کا ایک نصف دائرہ لگایا جاتا ہے اور صرف اس جگہ سے گیند گول پوسٹ میں پھینکی جائے تو گول شمار ہوتا ہے وگرنہ گیند آؤٹ ہو جاتا ہے۔

پہلے پہل یہ کھیل گھاس کے میدان میں کھیلا جاتا تھا مگر ایک عرصہ سے پھر آسٹروٹرف یا پولی ٹرف پر کھیلا جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کھیل میں حیرت انگیز تیزی و مستعدی آ گئی ہے۔

ہاکی کے کھیل کو، اس کی مقبولیت کے سبب، پہلی بار ۱۹۰۸ء میں اولمپک مقابلوں میں شامل کیا گیا اور سونے کا پہلا تمغا برطانیہ نے حاصل کیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد پاکستان کی ہاکی ٹیم بھی دنیا کی صفِ اوّل کی ٹیموں میں شامل رہی اور اس نے اب تک تین اولمپک مقابلوں: ۱۹۶۰ء، ۱۹۶۸ء اور ۱۹۸۴ء میں گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان اب تک ہاکی کے چار ورلڈ کپ اور آٹھ ایشیا کپ بھی جیت چکا ہے۔ یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ہاکی کے کھیل کے لیے "ورلڈ کپ" اور "چیمپئنز ٹرافی" پاکستان ہی نے متعارف کرائی تھی اور اس ضمن میں ایئر مارشل نور خان (۱۹۲۳ء-۲۰۱۱ء) کا بڑا نام ہے۔

ہاکی کے کھیل میں پاکستان کے کچھ کھلاڑیوں نے دُنیا بھر میں بڑی شہرت پائی، ان میں: نصیر بُندہ، سمیع اللہ، حسن سردار، شہناز شیخ اور اختر رسول شامل ہیں۔ ان کھلاڑیوں میں سے سمیع اللہ کو تیز دوڑ کی وجہ سے "فلائنگ ہارس" کہا جاتا تھا۔

فی زمانہ انٹرنیشنل لیول پر ستّر (۷۰) منٹ کا یہ کھیل چار برابر وقفوں پر مشتمل ہوتا ہے اور اس کھیل کے قواعد و ضوابط میں بڑی تبدیلیاں آچکی ہیں مگر وہ جو کہتے ہیں کہ "ہر کمالے را زوالے" یعنی ہر کمال کو زوال ہے۔ پاکستان میں یہ کھیل تو ماضی جتنا ہی مقبول ہے مگر اس پر زوال آچکا ہے اور انٹرنیشنل لیول پر پاکستان ہاکی ٹیم بہ مشکل ہی کوئی مقابلہ جیت پاتی ہے۔ مگر وہ دن دُور نہیں جب ہماری ملکی ہاکی ٹیم اپنے جنون، ہمّت اور جِدّ و جُہد سے اپنے قومی کھیل میں کھویا ہوا مقام و مرتبہ حاصل کرے گی۔ ان شاءاللہ!

• • •

ٹھہریے اور بتائیے

- جدید ہاکی کا آغاز کہاں سے ہوا؟
- ہاکی کا کھیل پہلی بار اولمپک مقابلوں میں کب شامل کیا گیا؟
- ہاکی کے کھیل میں ایک سائیڈ کے کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں اور وہ کس کس پوزیشن پر کھیلتے ہیں؟

سبق سے سیکھا

- ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے۔ جدید ہاکی کی ابتدا اُنیسویں صدی میں ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ کھیل پوری دنیا میں مقبول ہو گیا۔
- اگرچہ آج کل پاکستان میں ہاکی زوال کا شکار ہے لیکن ماضی قریب میں پاکستان نے اس کھیل میں چار بار عالمی چیمپئن ہونے کے ساتھ ساتھ کئی کارہائے نمایاں انجام دیے۔ ہمیں اُمید ہے کہ جلد ہی پاکستانی ہاکی ٹیم محنت اور لگن سے اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گی۔

Publishers E-Sample

مشق

معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی
آغاز	ابتدا، شروع
ان شاءاللہ	اگر اللہ نے چاہا
نت نئی باتیں	پہلی بار ہونے والی باتیں
زیرِ اثر	اثر کے تحت
حسبِ ذائقہ	ذائقہ کے مطابق
صفِ اوّل	پہلی قطار میں

الفاظ	معانی
قواعد وضوابط	اصول، قاعدے
کِھل اُٹھنا	انتہائی خوش ہونا
مابین	درمیان میں، بیچ میں
مستطیل	ایسا میدان جس کا طول عرض سے بڑا ہو اور زاویے قائمے ہوں
ہر دل عزیز	سب کو پسند، بہت پیارا

آپ کیا سمجھے؟

۲ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) پاکستان کے قومی کھیل کا نام کیا ہے؟

(ب) ہاکی کے کھیل میں دو ٹیموں میں کتنے کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟

(ج) ہاکی جس گیند سے کھیلی جاتی ہے اس کا وزن کتنا ہوتا ہے؟

(د) ہاکی کے میدان کا طول اور عرض کتنا ہوتا ہے ؟

(ہ) گول پوسٹ کی اونچائی اور چوڑائی کس قدر ہوتی ہے؟

(و) ہاکی کے کھیل کو پہلی بار اولمپک گیمز میں کب شامل کیا گیا؟

(ز) ہاکی کے کھیل میں پہلی بار سونے کا تمغا کس ملک نے حاصل کیا؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

۳ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) دنیا بھر میں تین کھیل سب سے زیادہ کھیلے جاتے ہیں:

(الف) ہاکی، فٹ بال، کرکٹ (ب) ہاکی، کبڈی، کشتی گیری (ج) ہاکی، فٹ بال، پیراکی (د) ہاکی، فٹ بال، والی بال

(ii) پاکستان نے ہاکی میں اب تک گولڈ میڈل حاصل کیا:

(الف) فقط ایک بار (ب) دو بار (ج) تین بار (د) چار بار

(iii) فی زمانہ اس کھیل میں برابر برابر وقت کے ہوتے ہیں:

(الف) دو وقفے (ب) تین وقفے (ج) چار وقفے (د) پانچ وقفے

(iv) ہاکی کے بال کا رنگ ہوتا ہے:

(الف) نارنجی (ب) بھُورا (ج) سیاہ (د) سفید

(v) ہاکی کا میدان شکل میں ہوتا ہے:

(الف) مربع (ب) مستطیل (ج) بیضوی (د) تکون

سننا سیکھیں

۴ سبق "ہاکی کا کھیل" غور سے سنیں اور اس میں بتائے گئے پاکستان کے اہم قومی نشانات پر بات چیت کریں۔ آپ کو بتائے گئے نشانات میں سے پہلے کن کن کا علم تھا؟

آؤ اُردو بولیں

۵ ہاکی کے کھیل کو بہتر بنانے کے حوالے سے بات چیت کریں۔

اُردو قواعد

تذکیر و تانیث کے چند اصول:

- تمام دِنوں اور مہینوں کے نام مُذکّر ہیں البتہ جمعرات مؤنث ہے۔
- تمام دھاتوں اور جواہرات کے نام مُذکّر بولے جاتے ہیں۔ جیسے: سونا، تانبا، پیتل، مگر "چاندی" مؤنث ہے۔
- تمام سیّاروں اور ستاروں کے نام مُذکّر ہیں جیسے: زحل، مریخ، عطارد، زُہرہ، سورج، چاند وغیرہ مگر زمین مؤنث ہے۔
- تمام شہروں کے نام مُذکّر ہیں۔ جیسے: لاہور، پشاور، گلگت، اسلام آباد، مکّہ، لندن، تہران وغیرہ مگر "دلّی" مؤنّث ہے لیکن جب "دہلی" کہا جائے گا تو مُذکّر ہو گا۔
- تمام دریاؤں اور سمندروں کے نام مُذکّر ہیں۔ جیسے: دریائے راوی، جہلم، بحیرۂ عرب، بحرِ ہند وغیرہ لیکن "گنگا، جمنا" مؤنّث ہیں۔
- تمام نمازوں کے نام مؤنّث بولے جاتے ہیں۔
- تمام زبانوں کے نام مؤنث بولے جاتے ہیں۔ مثلاً: اُردو، انگریزی، فارسی، عربی، پشتو، سندھی وغیرہ۔

Publishers E-Sample

۶ دیے گئے مُذکّر مؤنّث متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

دریائے گنگا و جمنا، فجر، سیارہ زُحل، پیتل، بحیرۂ عرب، اُردو

مُذکّر			
مؤنّث			

۷ ذیل میں متشابہ الفاظ دیے ہوئے ہیں ان کے معانی لکھیں۔

متشابہ الفاظ	معانی
برس، برص	
ایال، عیال	
پارہ، پارا	
چاق، چاک	

متشابہ الفاظ	معانی
حلال، ہلال	
حمام، حمّام	
خاصا، خاصہ	
آری، عاری	

آؤ پڑھیں

۸ ہاکی کے کھیل کے بارے میں کسی رسالہ یا اخبار سے کوئی تبصرہ پڑھیں۔

آؤ لکھیں

۹ کیا آپ کو ہاکی کا کھیل پسند ہے؟ پسند ہے تو کیوں اور ناپسند ہے تو کیوں؟ دونوں صورتوں میں جوابات لکھیں۔

سرگرمیاں

- "میرا پسندیدہ کھیل" کے موضوع پر ایک جامع مضمون لکھیں۔
- کھیلوں کی فہرستیں بنائیں۔ پہلی میں ایسے کھیلوں کا نام لکھیں جو کھلے میدان میں کھیلے جاتے ہیں اور دوسری فہرست میں ایسے کھیلوں کا نام لکھیں جو بند کمرے یا بند عمارت میں کھیلے جاتے ہیں۔
- سبق "ہاکی کا کھیل" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

Publishers E-Sample

عبدالسّتّار اِیدھی

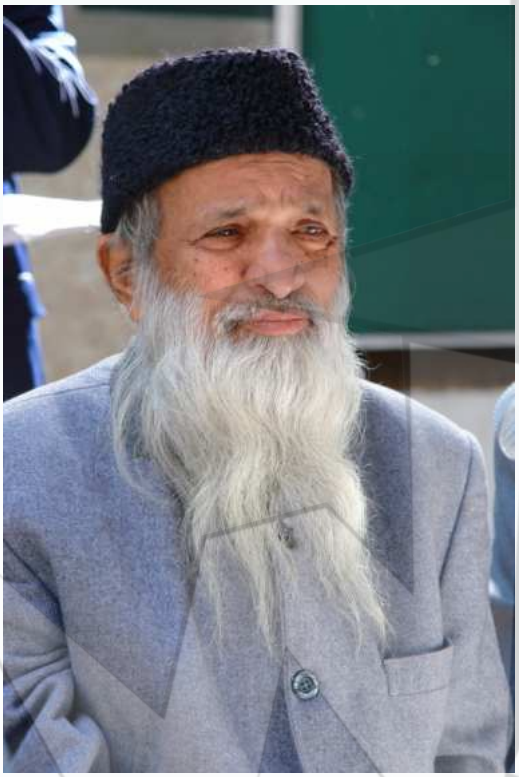

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان کے ممتاز سماجی رہ نُماؤں سے متعارف ہو سکیں۔
- لُغت کا استعمال کرنا سیکھ سکیں۔
- اِعراب لگا کر الفاظ کا دُرست تلفُّظ سمجھ سکیں۔
- سابقوں اور لاحقوں کا استعمال کرنا سیکھ سکیں۔
- مذکّر اور مؤنّث کے چند اُصولوں سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- اسمِ صَوت کی پہچان بتا اور مثالیں دے سکیں۔
- دیے گئے موضوع پر اظہارِ خیال کر سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- فی زمانہ ایدھی ایمبولینس سروس میں گاڑیوں کی تعداد کتنی ہے؟
- عوام نے عبدالسّتّار اِیدھی کو کیا کیا القابات دے رکھے ہیں؟

مزید جانیے:

- ایدھی فاؤنڈیشن کا ٹیلی فون نمبر ۱۱۵ ہے۔ اس نمبر پر فری کال ہوتی ہے۔
- ایدھی فاؤنڈیشن انسانی خدمت کا بے لوث اِدارہ ہے۔
- ایدھی فاؤنڈیشن کے کارکُن بلالحاظ مذہب و ملّت ہر ایک کی خدمت کے لیے ہمہ وقت تیار ہوتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers Sample

عبدالسّتّار اِیدھی

الفاظ	دسترس	ذیابیطس	صریحاً	فائز	فعّال	قطعاً	متوسّط
تلفّظ	دَسْتْ رَس	ذِیَا بِیْ طَس	صَ رِیْ حَن	فَا ئِز	فَع عَال	قَطْ عَن	مُ تَ وَسْ سِط

محترمہ نجمُ الصباح صاحبہ نہ صرف اپنے عظیمُ الشّان ادارے کی پرنسپل ہیں بلکہ اپنی انتظامی صلاحیّتوں کی بنا پر اِدارے کے سٹاف اور طالب علموں کی نظروں میں بڑے وقار اور احترام کی نظروں سے دیکھی جاتی ہیں۔ ہر چند اُن کے سکول میں مارننگ اسمبلی روزانہ ہوتی ہے مگر وہ خاص خاص مواقع پر آکر حسبِ حال خطاب کرتی ہیں۔ آج وہ تشریف لائیں تو یوں گویا ہوئیں:

"معزز اساتذہ کرام، سٹاف ممبرز اور پیارے بچّو! آج مَیں جب سکول آرہی تھی تو مَیں نے دیکھا کہ اِیدھی فاؤنڈیشن کی ایک ایمبولینس ہارن بجاتی ہوئی کسی ہسپتال کی طرف جارہی تھی اور ٹریفک امکان بھر ایمبولینس کو راستہ دے رہی تھی۔ مَیں نے سوچا کہ مَیں آپ لوگوں کی اِیدھی فاؤنڈیشن کے حوالے سے معلومات میں کچھ اضافہ کروں۔

عزیزانِ من! آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اس وقت اِیدھی ایمبولینس سروس دنیا کی سب سے بڑی نجی فلاحی ایمبولینس سروس ہے۔ آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ یہ ایمبولینس سروس پانچ ہزار گاڑیوں، دو طیّاروں، ایک ہیلی کاپٹر اور اٹھائیس جدید کشتیوں پر مشتمل ہے۔ یہ سروس پاکستان کے تمام بڑے شہروں کے علاوہ برطانیہ، امریکا، انڈیا، افغانستان، سری لنکا، بنگلہ دیش، یمن، روس اور چیچنیا میں بھی "اِیدھی انٹرنیشنل سروس" کے نام سے فعال ہے۔ ۲۰۲۲ء میں خیبر پختون خوا، جنوبی پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں جو تباہ کن سیلاب آیا تو اِیدھی فاؤنڈیشن نے سیلاب متاثرین کی سب سے زیادہ خدمات انجام دیں۔

میرے نزدیک عبدالسّتّار اِیدھی انسانی جدّوجہد اور کوششِ ناتمام کی حیرت انگیز مثال تھے۔ علامہ اقبالؒ کا ایک شعر ہے:

رازِ حیات پوچھ لے خضرِ خجستہ گام سے
زندہ ہر ایک چیز ہے کوششِ ناتمام سے

اس شعر کا اطلاق عبدالسّتّار اِیدھی کی ذات پر بہ کمال ہوتا ہے۔

عزیز بچّو! مَیں نے اپنی اب تک کی زندگی میں صرف ایک ولی دیکھا ہے اور وہ عبدالسّتّار اِیدھی تھے۔ میاں عبدالسّتّار اِیدھی میری نظروں میں ایک ولیِ کامل کا درجہ رکھتے تھے۔ ایسا باصلاحیّت، باکمال اور نیکوکار انسان دنیا میں یا کم از کم پاکستان میں شاید اور کوئی پیدا نہیں ہوا۔ مَیں نے عبدالسّتّار اِیدھی کو "مولانا" نہیں کہا کیوں کہ وہ ذاتی طور پر اس کو پسند نہیں کرتے تھے۔ کہا کرتے تھے کہ مَیں نے کبھی کسی مذہبی سکول میں تعلیم حاصل نہیں کی، اس لیے "مولانا" کہلانے کا حق دار نہیں۔ انھیں انسانیت کی خدمات کی بنا پر کراچی کی ایک معروف یونیورسٹی کی طرف سے پی ایچ۔ ڈی کی اعزازی ڈگری دی گئی تو بھی اُنھیں "ڈاکٹر" کہلوانا پسند نہیں تھا اور اُنھیں یہ بات بھی گوارا نہیں تھی کہ لوگ اُن کی یا اُن کے کام کی تعریف کریں۔ وہ حکومت یا مذہبی جماعتوں سے امداد بھی قبول نہیں کرتے تھے کیوں کہ وہ سمجھتے تھے کہ اُن کی امداد مشروط ہوتی ہے۔ اُنھوں نے حکومتِ پاکستان اور اطالوی حکومت کی امداد بھی اسی خیال سے واپس کر دی تھی۔

۱۷/ اکتوبر ۱۹۹۸ء کو دن دیہاڑے کچھ بدبختوں نے کراچی میں حکیم محمد سعید کو شہید کر دیا تو گورنمنٹ کی طرف سے عبدالسّتّار اِیدھی کو اس

نوعیّت کا پیغام ملا کہ آپ کی جان کو سخت خطرہ ہے اس لیے گورنمنٹ آپ کو سیکیورٹی فراہم کرنا چاہتی ہے۔ اس پر اِس مردِ مجاہد نے یہ کہ کر صریحاً انکار کر دیا کہ مجھے سیکیورٹی کی قطعاً ضرورت نہیں، میرا محافظ اللہ تعالیٰ ہے۔ مَیں نے اپنی قبر تیّار کر رکھی ہے اور اس رات کے آنے کو کوئی نہیں روک سکتا، جو قبر میں آئے گی۔ اس پر حکومت کے اربابِ اختیار اپنا سا مُنھ لے کر رہ گئے۔

مَیں عبدالستّار اِیدھی کے بارے میں گُفت گُو کرنا بھی عبادت سمجھتی ہوں۔ وہ بہت بڑے انسان تھے اور انسانی عظمت کے ایسے اونچے درجے پر فائز تھے جہاں کا تصوّر کرنا بھی محال ہے۔ لیکن انھوں نے اپنے آپ کو کبھی بڑا آدمی نہیں سمجھا۔

عبدالستّار اِیدھی یکم جنوری ۱۹۲۸ء کو ریاست جونا گڑھ کے ایک چھوٹے سے گاؤں کے متوسط گھرانے میں پیدا ہوئے۔ جب وہ سکول جانے لگے تو اُن کی ماں اُنھیں روزانہ دو پیسے دیتی تھیں۔ چھوٹے سے بچّے کی فیاضی دیکھیے کہ وہ ایک پیسا خرچ کرتے اور ایک پیسا کسی ضرورت مند کو دے دیتے۔ ان کی والدہ کو، جو ذیابیطس کی مریضہ تھیں، فالج اور دماغی مرض لاحق ہو گیا تو حسّاس بیٹے نے چھوٹی سی عمر ہی میں اپنی والدہ کی تیمارداری کا تمام فریضہ سنبھال لیا جسے وہ انیس سال کی عمر تک عبادت سمجھ کر نبھاتے رہے۔ یہ وہ فرض کی ادائی تھی جو اُن کو انسانیت کے عظیم ترین درجے پر فائز کرنے کی بنیاد بنی۔

یہ عبدالستّار اِیدھی ہی تھے جنھوں نے آج سے پچھتّر سال پہلے ۱۹۵۱ء میں ایک سیکنڈ ہینڈ گاڑی خریدی جس کو انھوں نے ایمبولینس میں تبدیل کیا اور جسے وہ لوگوں کے دکھ درد میں ہمہ وقت شریک رہنے کے لیے دن رات خود چلاتے تھے۔ میر تقی میر نے شاید ایسے ہی لوگوں کے لیے تو کہا ہے:

مت سہل ہمیں جانو، پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

آج اِیدھی ایمبولینس سروس اس سطح پر پہنچ چکی ہے کہ یہ سروس پورے ملک کے ہر شخص کی دسترس میں ہے۔ آج خدانخواستہ ملک کے کسی کونے میں آگ لگ جائے، گاڑیاں ٹکرا جائیں، ٹرین کا حادثہ ہو جائے، کوئی طیّارہ تباہ یا کوئی عمارت منہدم ہو جائے، سیلاب یا زلزلہ آ جائے، دھماکا ہو جائے یا کوئی اور اُفتاد آن پڑے، اِیدھی ایمبولینس سب سے پہلے وہاں پہنچتی ہے۔ اس کے علاوہ عبدالستّار اِیدھی نے درجنوں یتیم خانے، پاگلوں کے لیے رہائش گاہیں اور ایسے بوڑھوں کے لیے اولڈ ایج ہوم بھی بنا رکھے ہیں جنھیں ان کی اولاد تک بے یار و مددگار چھوڑ جاتی ہے۔

ایک دفعہ مسلمان ہونے کے دعوے دار کسی شخص نے عبدالستّار اِیدھی سے کہا کہ آپ مسلمانوں کے علاوہ دوسرے مذاہب کے لوگوں کے کام کیوں آتے ہیں اور انھیں ایمبولینس کیوں فراہم کرتے ہیں تو عبدالستّار اِیدھی نے پاس کھڑی ایمبولینس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جواب دیا کہ یہ ایمبولینس تم سے کہیں بہتر مسلمان ہے۔

میرے عزیزو! مَیں آپ کو عبدالستّار اِیدھی کے بارے میں اور کیا بتاؤں۔ یہ عبدالستّار اِیدھی ہی تھے جنھوں نے اپنی نمازوں کے قضا ہونے کی پروا، پاکی ناپاکی اور ہندو، مسلم، سکھ، مسیحی یا پارسی ہونے کا خیال کیے بغیر کم و بیش بیس ہزار نعشوں کو ٹھکانے لگایا اور خلقِ خدا کی مشکل کو آسان کیا۔ شاید اسی بنا پر عوام نے اُنھیں "انسان دوست"، "ہمدردِ عوام"، "فرشتۂ رحمت" اور "بابائے خدمت" کے القابات سے نوازا ہے۔

عبدالستّار اِیدھی کا انتقال ۸/ جولائی ۲۰۱۶ء کو ہوا۔ وفات سے چند دن پہلے جب انھوں نے بھانپ لیا تھا کہ اب مَیں زندہ نہ رہوں گا تو اُنھوں نے وصیّت کی کہ میرے جسم کے دیگر اعضا تو شاید کسی کام نہ آسکیں مگر دونوں آنکھیں صحیح سالم ہیں، یہ کسی بے نور آنکھوں والے کو دے دی جائیں۔ چناں چہ اُن کے مرنے کے کچھ دنوں بعد اُن کی ایک آنکھ ایک نابینا کو اور دوسری آنکھ دوسرے حاجت مند نابینا کو لگا دی گئی جس سے دونوں کی تاریک

دُنیا میں اُجالا ہو گیا۔

عزیز طلبہ! مَیں یہ کہتی ہوں کہ عبدالستّار ایدھی جیسا شخص چشمِ فلک نے شاید نہ تو اُن سے پہلے دیکھا ہو گا اور شاید اُن کے بعد بھی نہ دیکھے۔

• • •

ٹھہریے اور بتائیے

- دنیا کی سب سے بڑی نجی فلاحی ایمبولنس سروس کون سی ہے؟
- حکومتِ پاکستان کی طرف سے سیکیورٹی کی سہولت دینے کی آفر پر محترم عبدالستار ایدھی کا کیا جواب تھا؟

سبق سے سیکھا

- مولانا الطاف حسین حالیؔ نے کہا تھا: یہی ہے عبادت یہی دین و ایماں
  کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

  عبدالستار ایدھی اس شعر کی عملی تفسیر تھے کیوں کہ انھوں نے تمام زندگی انسانوں کی خدمت کرنے میں صرف کر دی۔

مشق

معانی لفظوں کے

(۱) دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی
اپنا سا مُنھ لے کر رہ جانا	شرمندہ ہونا
اربابِ اختیار	وہ جن کے اختیار میں ہے
اطلاق	کسی چیز کا دوسری پر محمول ہونا
بہ کمال	کمال کے ساتھ
چشم فلک	آسمان کی نظر

الفاظ	معانی
حسبِ حال	حال کے مطابق
خجستہ گام	مبارک قدم
صریحاً	واضح طور پر
قطعاً	بالکل، یقیناً
کوششِ ناتمام	مسلسل جدوجہد

آپ کیا سمجھے؟

(۲) دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) دنیا کی سب سے بڑی ایمبولینس سروس کا نام کیا ہے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(ب) اِیدھی فاؤنڈیشن کی شاخیں پاکستان کے علاوہ کن کن ممالک میں ہیں؟

(ج) عبدالسّتّار اِیدھی کو اپنے نام کے ساتھ "مولانا" کہلوانا کیوں ناپسند تھا؟

(د) عبدالسّتّار اِیدھی نے حکومت کی طرف سے سیکیورٹی لینے سے کیوں انکار کیا؟

(ہ) عبدالستار اِیدھی اپنی والدہ کی کس عمر تک خدمت بجالاتے رہے؟

(و) عبدالسّتّار اِیدھی نے اولڈ ایج ہومز کس غرض سے بنائے؟

۳ **سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

(i) کراچی کی ایک معروف یونیورسٹی کی طرف سے عبدالسّتّار اِیدھی کو اعزازی ڈگری دی گئی:

(الف) ایم ایس (آنرز) کی (ب) ایم اے (سوشل سائنسز) کی (ج) ایم-فِل کی (د) پی ایچ-ڈی کی

(ii) مصنف کی نظروں میں عبدالسّتّار اِیدھی روحانی طور پر تھے:

(الف) ایک ولی (ب) ایک غوث (ج) ایک قطب (د) ایک ابدال

(iii) عبدالسّتّار اِیدھی کی ولادت ہوئی:

(الف) یکم جنوری ۱۹۲۸ء کو (ب) یکم جنوری ۱۹۳۳ء کو (ج) یکم جنوری ۱۹۳۸ء کو (د) یکم جنوری ۱۹۴۳ء کو

(iv) عبدالسّتّار اِیدھی نے بیمار والدہ کی بچپن ہی سے خدمت شروع کی جسے وہ نبھاتے رہے:

(الف) ۱۵ سال کی عمر تک (ب) ۱۷ سال کی عمر تک (ج) ۱۹ سال کی عمر تک (د) ۲۱ سال کی عمر تک

(v) عوام نے عبدالسّتّار اِیدھی کو "انسان دوست"، "ہمدردِ عوام" اور "فرشتۂ رحمت" کے علاوہ لقب دیا:

(الف) "بابائے خدمت" (ب) "بابائے اُردُو" (ج) "بابائے مِلّت" (د) "بابائے قوم"

سننا سیکھیں

۴ **سبق "عبدالسّتّار اِیدھی" غور سے سنیں اور عبدالسّتّار اِیدھی کے فلاحی کاموں کے متعلق تفصیل ساتھی طلبہ کو بتائیں۔**

آؤ اُردُو بولیں

۵ **عبدالسّتّار اِیدھی صاحب کے فلاحی کاموں پر بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ انسانیت کی خدمت کیسے کرنا چاہیں گے؟**

اُردُو قواعد

اسمِ صوت: وہ اسمِ نکرہ ہے جو کہ جان دار یا غیر جان دار اسم کی آواز کو ظاہر کرے۔ مثلاً: کائیں کائیں، سائیں سائیں، چھم چھم، چھک چھک

(اُردُو میں اسمِ صوت بنانے کا کوئی قاعدہ یا کلیہ مقرر نہیں اس کے لیے کسوٹی اہلِ زبان کی بول چال ہے۔)

Publishers Sample

۶ مندرجہ ذیل اسمائے صوت کے متعلق بتائیں کے وہ کن جان داروں یا چیزوں کی آوازیں ہیں۔

ککڑوں کوں	
کُو کُو	
سائیں سائیں	

ہنہناہٹ	
دھک دھک	
ٹپ ٹپ	

۷ دیے گئے الفاظ پر اِعراب لگا کر دُرست تلفُّظ واضح کریں۔

چوک	ایدھی	انسانیت	حکومت	مشروط	خدمت	القاب

۸ دیے گئے سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے الفاظ بنائیں۔

سابقے	الفاظ		
اَن			
بِن			
اہل			

لاحقے	الفاظ		
آرا			
بان			
پوش			

آؤ پڑھیں

۹ انٹرنیٹ کی مدد سے عبدالستار ایدھی کے مزید فلاحی کاموں کے بارے میں پڑھیں۔

آؤ لکھیں

۱۰ آپ کے خیال میں آپ اپنے وطن یا ہم وطنوں کی خدمت کس طرح کرنا چاہیں گے؟ ایک پیراگراف کی صورت میں بتائیں۔

سرگرمیاں

- گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے طور پر خدمتِ خلق کا کوئی موقع تلاش کر کے لوگوں کی مدد کریں۔
- انٹرنیٹ یا کسی رسالے کی مدد سے اقوالِ زرّیں قبیل کی کچھ اچھّی باتیں تلاش کریں اور ان باتوں پر عمل کریں۔
- آپ کی نظر میں عبدالستّار ایدھی صاحب نے کیسی زندگی گزاری؟

Publishers E-Sample

جائزہ: ۲

سننا / بولنا

۱ دی گئی عبارت غور سے سنیں اور بتائیں اس عبارت میں دی گئی معلومات آپ کو کیسی لگیں؟

وہ طالبِ علم، جس کی زندگی میں نظم وضبط کی کار فرمائی ہو گی، ہر روز ایک خاص ترتیب سے سارے کام کرے گا۔ اُس کے لیے صبح سویرے جاگنے، نماز پڑھنے، ورزش کرنے، ناشتہ کرنے، سکول جانے، واپس آنے، آرام کرنے، کھیلنے اور کام کرنے کے اوقات مقرّر ہوں گے۔ نظم وضبط کی وجہ سے اسے امتحان میں کوئی بھی پریشانی نہیں ہو گی۔ اس کے برعکس ایک ایسا طالبِ علم جس کی زندگی میں نظم وضبط نام کی کوئی شے نہیں، جس کے جاگنے، پڑھنے، کھیلنے، کام کرنے، ٹی وی دیکھنے کے اوقات مقرّر نہ ہوں وہ امتحانات میں سخت پریشان ہو گا۔ بد قسمتی سے ہمارے ہاں اوقات کی بد نظمی کے مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ایسا کرنے والے اپنے لیے مشکلات پیدا کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی مصیبت میں ڈال دیتے ہیں۔ دُنیا کے عظیم لوگوں کی زندگی کا جائزہ لیں تو ہمیں معلوم ہو گا کہ ان عظیم ہستیوں نے نظم وضبط کو سختی سے اپنائے رکھا۔ نظم وضبط کے وَصف کی اس پابندی کے باعث انھیں کام یابی ملی۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ، علّامہ محمد اقبالؒ اور اسی طرح کے دوسرے عظیم رہ نما نظم وضبط کی بہترین مثال ہیں۔ یاد رکھیے اگر ہم خود کو کام یاب انسان دیکھنا چاہتے ہیں اور اپنے وطن کو ترقی اور خوش حالی دینا چاہتے ہیں تو ہر حال میں اِس قانون کی عمل داری کو یقینی بنانا ہو گا۔ ہمیں قانون کی پاس داری کرنی ہو گی اور ہمیں زندگی کے ہر مرحلے پر نظم وضبط کا ثبوت دینا ہو گا۔

۲ خدمتِ خلق کے موضوع پر دس جملے بولیں۔

پڑھنا

۳ اپنے پسندیدہ کھیل کے متعلق انٹرنیٹ سے خبریں پڑھیں اور ایک پیراگراف لکھیں۔

۴ اپنے کسی پسندیدہ راہ نما کی سوانح حیات پڑھیں اور ساتھی طلبہ کو بتائیں کہ آپ کو وہ راہ نما کیوں پسند ہیں۔

زبان شناسی

۵ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	زبردست	زاہد	نشیب	ساکن	مخالفانہ	قدامت
متضاد						

Publishers E-Sample

۶ دیے گئے الفاظ پر اِعراب لگا کر تلفُّظ واضح کریں۔

اثر	حسن	نشان	درد	برق	غارت	فخر

۷ درج ذیل اشیا کا اسمِ صوت بتائیں۔

انجن کی آواز		ہوا کی آواز	
مینڈک کی آواز		توپ کی آواز	
کبوتر کی آواز		کوّے کی آواز	

لکھنا

۸ انٹرنیٹ کی مدد سے فلاحی اداروں کے متعلق دو رپورٹیں پڑھیں اور ایک تبصرہ لکھیں۔

۹ ذیل میں سابقے اور لاحقے دیے جا رہے ہیں اِن کی مدد سے تین تین الفاظ بنائیں۔

سابقے	الفاظ		
خوش			
غیر			
ہم			
کم			
اَن			

لاحقے	الفاظ		
دان			
ستان			
طلب			
ناک			
بان			

۹ "خدمتِ خلق" کے عنوان پر ایک مضمون لکھیں جو کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل ہو۔

• • •

Publishers E-Sample

سبق ۱۶

خواتین کا احترام اور اُن کا مقام و مرتبہ

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مختلف معاشرتی رویّوں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔
- اسلام کی تعلیمات پر کماحقہٗ عمل کر سکیں۔
- خواتین کے مقام و مرتبے سے آگاہ ہو جائیں۔
- مختلف افعال کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کو دُرست تلفُّظ سے ادا کرنے کے قابل ہوں۔
- انصاف پسند بن جائیں۔
- الفاظ و تراکیب کا مفہوم سمجھنے میں لُغت کا دُرست استعمال کر سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- اللہ تعالیٰ نے انسان کو احسنِ تقویم پر پیدا فرمایا۔ "احسنِ تقویم" کا کیا مفہوم ہے؟
- فرانس کے بادشاہ نپولین بوناپارٹ نے اپنی قوم سے کیا کہا تھا؟

مزید جانیے:

- بعثت سے پہلے عرب میں عورتوں کی کسی بھی لحاظ سے کوئی عزت و آبرو حاصل نہیں تھی، رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے آکر اُن کا مقام و مرتبہ بڑھایا۔
- پاکستان میں عورتوں کو بڑے وقار کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے اور عورتیں ہر معاملے میں مردوں کے شانہ بشانہ کاروبارِ حیات میں اپنے فرائض انجام دیتی ہیں۔

Publishers E-Sample

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

خواتین کا احترام اور اُن کا مقام و مرتبہ

الفاظ	بعثت	حلاوت	شاخسانہ	شہ کار	قبیح	ماخذ	مروّت
تلفّظ	بِعْ ثَت	حَ لَا وَت	شَاخْ سَانَہ	شَہْ کَار	قَبِ یح	مَا خَذ	مَ رُوْ وَت

ربِ ذُوالجلال نے اپنی اس کائنات میں مختلف مخلوقات پیدا کیں۔ جنھیں اُن کے اوصاف کے لحاظ سے مختلف گروہوں میں تقسیم کیا اور ہر گروہ پر مختلف فرائض عائد کیے اور ان فرائض پر عمل کرنے کے لیے انھیں مختلف جسمانی و ذہنی صلاحیتیں عطا کیں۔ مگر ربُّ العِزّت نے اپنی تمام تخلیقات میں انسان کو احسنِ تقویم پر پیدا فرمایا جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ

"یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا فرمایا۔" (سورۃ التین، آیت:۴)

بے شک قدرت نے انسان کو احسنِ تقویم پر پیدا فرمایا اور اسے تمام مخلوقات پر ممتاز و مشرّف کیا، لیکن انسان نے نے فطرت کے مقاصد کی پاس داری نہیں کی اور خواتین کے ساتھ ناروا سلوک روا رکھا۔ حالاں کہ وہ بھی انسان ہیں۔

ہم جب تاریخ کی کتابیں پڑھتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بِعثت سے پہلے دورِ جاہلیت میں عرب میں خواتین کے ساتھ بہت ناروا سلوک کیا جاتا تھا اور انھیں مَردوں سے کم تر اور جانوروں کی قبیل کی کوئی مخلوق سمجھا جاتا تھا۔ نوبت یہاں تک پہنچی ہوئی تھی کہ جب کسی کے گھر میں بیٹی پیدا ہو جاتی تھی تو وہ بڑا سوگ مناتے تھے اور کچھ قبیلوں میں تو یہ رسم بھی تھی کہ بیٹی کو زندہ در گور کر دیا جاتا تھا اور اگر زندہ رکھتے تھے تو عورت کو کسی بھی حیثیت سے عزّت کی زندگی گزارنا نصیب نہ تھا۔ جہالت کے اس گھٹا ٹوپ اندھیرے میں شمعِ رسالت روشن ہوئی اور اس نے جلد ہی عرب کے کونے کونے کو منوّر کر دیا۔ جب عربوں کو معلوم ہوا کہ وہ اپنی خواتین کے ساتھ جو سلوک روا رکھے ہوئے تھے وہ انتہائی غیر انسانی تھا تو وہ اپنے کیے پر پچھتاتے تھے اور روتے تھے کہ ہم یہ سب کچھ کیوں کرتے تھے۔

اسلام نے عورت کو ذِلّت اور غلامی کی زندگی سے آزاد کیا اور ہر قسم کے ظلم و ستم سے نجات دلائی اور اُن تمام قبیح رسموں کا قلع قمع کر دیا، جو عورت کے انسانی وقار کے منافی تھیں۔ اسے بے شمار حقوق عطا کیے اور ہر حیثیت سے عظیم قرار دیا۔

یہ اسلامی تعلیمات ہی کا شاخسانہ ہے کہ دنیا کے ہر مہذّب معاشرے میں مرد اور عورت لازم و ملزوم ہیں اور دونوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ مرد خاوند ہے، باپ ہے، بھائی ہے، بیٹا ہے تو عورت بیوی ہے، ماں ہے، بہن ہے اور بیٹی ہے۔ وہ ماں کے روپ میں دُنیا کی خوب صورت ترین مخلوق ہے کیوں کہ کوئی ماں بدصورت نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ سے گھر جنّت نظیر ہے۔ وہ بیٹی ہے تو ماں باپ کے گھر کی رحمت اور رونق ہے۔ وہ بہن ہے تو بھائیوں کے لیے ماں کی طرح سراپا محبت، سراپا ایثار اور سراپا مروّت ہے۔ مولانا حالیؔ نے کیا خوب کہا ہے:

اے ماؤ! بہنو! بیٹیو! دُنیا کی زینت تم سے ہے — ملکوں کی بستی ہو تمھی، قوموں کی عزّت تم سے ہے
تم گھر کی ہو شہزادیاں، شہروں کی ہو آبادیاں — غم گیں دلوں کی شادیاں، دُکھ سُکھ میں راحت تم سے ہے

تم ہو تو غربت ہے وطن، تم بِن ہے ویرانہ چمن
ہو دیس یا پردیس، جینے کی حلاوت تم سے ہے

یقیناً اچھّی بیوی ہی اچھّی ماں بنتی ہے۔ اچھّی ماں اچھّی بیٹی کی ضامن ہے اور اچھّی بیٹی ہی اچھّی بہن ثابت ہوتی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عورت کا ہر رُوپ میں اچھّا ہونا کیوں کر ممکن ہے تو اسلامی تعلیمات کی رو سے اس کا جواب یہ ہے کہ یقیناً علم ہی وہ زیور ہے جو قدرت کی اس خوب صورت تخلیق کو کائنات کا شہ کار بناتا ہے۔ علم ہی اچھّے اور اوچھے میں حدِّ فاصل ہے اور اس حد کو سر کر کے اپنے وجود کی سرحد بنانا مرد اور عورت دونوں کے لیے ناگزیر ہے جیسا کہ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے؟" (سورۃ الزمر، آیت:۹)

اسی طرح حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے۔" (سنن ابنِ ماجہ، حدیث نمبر:۲۲۴)

مفہوم یہ ہے کہ معاشرے کی ابتدا کا ماخذ مرد اور عورت دونوں ہیں اور کاروبارِ حیات کے محافظ بھی یکساں طور پر مرد اور عورت دونوں ہیں۔

در اصل مرد اور عورت زندگی کی گاڑی کے دو پہیے ہیں۔ یہ جب تک ہم وار رہیں گے۔ اُس وقت تک زندگی کی گاڑی پُر سکون طور پر رواں دواں رہے گی۔ جہاں ان میں بگاڑ آیا، زندگی جہنم زار بن گئی۔

جہاں تک اسلام کا تعلق ہے تو اسلام میں عورت کا مقام و مرتبہ بڑا مؤدبانہ، محترمانہ، خیر اندیشانہ، دانش مندانہ اور توقیر آمیز ہے اور یہ بات مرد اور عورت دونوں کے مفاد میں ہے۔

کسی دانا کا قول ہے کہ ماں کی گود بچّے کی پہلی درس گاہ ہے۔ بچّہ جو کچھ ماں کی گود میں سیکھتا ہے، وہ اس کی آیندہ تمام زندگی پر اثر انداز رہتا ہے۔ اس لیے بچّے کی بہتر نشو و نما اور تہذیب و تربیت کے لیے ماں کا تعلیم یافتہ ہونا بہت اہم ہے۔ کہا جاتا ہے کہ فرانس کے بادشاہ نپولین بوناپارٹ نے اپنی قوم کو خطاب کرتے ہوئے کہا تھا: "آپ مجھے اچھی مائیں دیں، مَیں آپ کو بہترین قوم دوں گا۔"

نپولین کے اس قول کا مفہوم یہ ہے کہ ایک مہذّب اور تعلیم یافتہ ماں ہی اپنی اولاد کی صحیح معنوں میں تعلیم و تربیت کر سکتی ہے۔ اس کے برعکس ایک جاہل عورت اپنی جہالت کے سبب نہ صرف خود قدم قدم پر ٹھوکریں کھاتی ہے بلکہ اپنے بچّوں کا مستقبل بھی تاریک کر دیتی ہے۔

یہ بات بڑی خوش آیند ہے کہ آج کے سائنس اور ٹیکنالوجی کے دور میں پاکستانی خواتین زیورِ علم سے آراستہ ہو کر زندگی کے ہر شعبے میں نمایاں کارکردگی دکھا رہی ہیں۔ اس کی ایک بڑی واضح مثال ارفع کریم کی ہے جنھوں نے کم عمری ہی میں مائیکروسافٹ سرٹیفائیڈ پروفیشنل کا اعزاز حاصل کیا اور مائیکروسافٹ کمپنی کے مالک بل گیٹس نے بھی اُن کی صلاحیتوں کا برملا اعتراف کیا لیکن افسوس کہ وہ کم عمری ہی میں اس دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ اُن کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے لاہور میں ارفع کریم ٹاور انھی کے نام سے منسوب ہے۔

اس کی دوسری بڑی مثال ڈاکٹر نگار جوہر کی ہے جنھوں نے میڈیکل سائنس کے شعبے میں گراں قدر خدمات دیں اور انھیں حال ہی میں پاکستان کی برّی فوج میں لیفٹیننٹ جنرل کے اعلیٰ عہدے تک پہنچنے کا شرف حاصل ہوا۔

علاوہ ازیں سیاست کے خارزار میں بھی ملکی خواتین آگے بڑھ رہی ہیں۔ اس کی ایک مثال مادرِ ملّت محترمہ فاطمہ جناحؒ کی اور دوسری مثال محترمہ

بے نظیر بھٹو کی ہے جو نہ صرف وزیرِ اعظم کے جلیل القدر عہدے پر متمکّن رہیں بلکہ اُنھوں نے پاکستانی خواتین کو علم و فضل اور ہنر سے آراستہ کرنے کے لیے بھی بڑی جدوجہد کی۔ آج ملک کے مرکزی و صوبائی اداروں میں پاکستانی خواتین نے اپنی قابلیت کا لوہا منوایا ہے۔ کوئی بینک ہو یا سرکاری و غیر سرکاری دفتر کہیں بھی خواتین کی کارکردگی مردوں سے کم نہیں ہے، خصوصاً ہسپتالوں، سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں خواتین اپنے فرائض بطریقِ احسن انجام دے رہی ہیں۔ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بجا طور پر کہا ہے:

وجودِ زَن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ
اِسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دَروں

• • •

ٹھہریے اور بتائیے

- اسلام سے قبل عورت کی کیا حالت تھی؟
- نپولین بوناپارٹ نے ماں کی عظمت کے حوالے سے کیا کہا تھا؟

سبق سے سیکھا

- اسلام سے قبل یعنی دورِ جاہلیت میں عورتوں کے ساتھ ظلم، ناانصافی اور بدسلوکی کا رویّہ اختیار کیا جاتا تھا۔ اسلام نے صنفی مساوات کے ذریعے سے عورت کو برابری، انصاف اور اعلیٰ مقام پر فائز کیا۔
- آج زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس میں خواتین کارہائے نمایاں انجام نہ دے چکی ہوں۔ وہ مردوں کے شانہ بشانہ کام کرتی ہیں۔ پاکستان کی درجنوں خواتین نے اپنے لاجواب کارناموں کے ذریعے سے اپنے ملک کا نام سربلند کیا ہے۔

مشق

معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی
بِعثت	رسول بنا کر بھیجے جانے کا عمل
جلیل القدر	عالی شان، اونچا مرتبہ
چولی دامن کا ساتھ	بہت قریب کا ساتھ
حلاوت	مٹھاس، شیرینی

الفاظ	معانی
سراپا	سر سے لے کر پاؤں تک، تمام تر
سوگ	کسی کے مرنے کا دُکھ
شہ کار	بہت بڑا کام
قبیح	قابلِ نفرت، بہت بُرا

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

آپ کیا سمجھے؟

۲ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) قرآنِ مجید میں انسانوں کے بارے میں کیا ارشاد ہوا ہے؟

(ب) عرب میں دورِ جاہلیت میں عورتوں کے ساتھ کیا سلوک رَوا رکھا جاتا تھا؟

(ج) مولانا حالیؔ نے متن کے اشعار کن سے مخاطب ہو کر کہے ہیں؟

(د) ”مرد اور عورت ایک گاڑی کے دو پہیے ہیں۔“ کا کیا مفہوم ہے؟

(ہ) بچّے کی پہلی درس گاہ کسے کہا جاتا ہے اور کیوں؟

(و) لاہور میں ارفع کریم ٹاور کس کے نام سے منسوب ہے؟

۳ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) کوئی ماں نہیں ہوتی:

(الف) قبول صورت (ب) بدصورت (ج) اَن پڑھ (د) ٹیڑھی میڑھی

(ii) عِلم ہی وہ نور ہے جس نے عورت کو بنایا ایک:

(الف) کائنات (ب) جنّت (ج) فردوس (د) شَہ کار

(iii) _____ حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے۔

(الف) ہنر (ب) فضل (ج) علم (د) فضیلت

(iv) دراصل مرد اور عورت ہیں زندگی کی گاڑی کے:

(الف) انجن (ب) دو پہیے (ج) چار پہیے (د) آٹھ پہیے

(v) ڈاکٹر نگار جوہر کی وجہِ شہرت ہے:

(الف) مائیکرو سافٹ انجینئرنگ (ب) ڈیٹا بیس انجینئرنگ (ج) سول انجینئرنگ (د) میڈیکل سائنس

سننا سیکھیں

۴ سبق ”خواتین کا احترام اور اُن کا مقام و مرتبہ“ غور سے سنیں اور خواتین کے مقام و مرتبہ کے اہم نِکات بتائیں۔

آؤ اُردو بولیں

۵ زمانۂ جہالت میں خواتین کے ساتھ جو انسانیت سوز سلوک برتا جاتا تھا، اسلام نے اس کی اصلاح کیسے کی؟ بات چیت کریں۔

Publishers E-Sample

اُردُو قواعد

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ مثلاً: خط لکھا گیا۔ اس جملے میں فاعل کے بارے میں نہیں معلوم خط کس نے لکھا۔

فعل مجہول میں مفعول ہی فاعل کا قائم مقام ہوتا ہے۔

(فعل مجہول بنانے کا قاعدہ: فعل مجہول ہمیشہ متعدی مصادر سے بنتا ہے۔ لازم مصادر سے نہیں۔ جن مصادر سے فعل مجہول بنانا ہو، اسے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب بنا کر آخر میں "جانا" لگا دیجیے وہ فعل مجہول بن جائے گا۔ مثلاً: لکھا گیا، پڑھا گیا، سنا گیا وغیرہ)

فعل لازم: وہ فعل جو صرف فاعل کو چاہے مطلب یہ کہ اس فعل کے ساتھ صرف فاعل آجائے تو وہ بامعنی جملہ بن جائے جیسے احمد آگیا۔ علی جائے گا۔ ان مثالوں میں احمد اور علی فاعل ہیں جو مفعول کے بغیر بات مکمل کر دیتے ہیں آگیا، چلا گیا، دوڑا، ہنسا، رویا، بھاگا وغیرہ فعل لازم کی مثالیں ہیں۔

فعل متعدی: وہ فعل جو فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول کو بھی چاہے۔ مطلب یہ ہے کہ جب تک فاعل کے علاوہ مفعول نہ آجائے جملہ بامعنی نہ بنے۔ مثلاً: شہریار نے سبق پڑھا۔ عائلہ نے خط لکھا وغیرہ وغیرہ۔ ان مثالوں میں جب تک فاعل کے ساتھ مفعول نہ لائے جائیں تو بات مکمل نہیں ہوگی۔

۶ درج ذیل میں فعل مجہول کے جملے دیے گئے ہیں انھیں فعل معروف میں تبدیل کریں۔

فعل مجہول	فعل معروف	فعل مجہول	فعل معروف
کام کیا گیا۔		کپڑے دھوئے گئے۔	
آم کھایا گیا۔		کتاب خریدی گئی۔	
کتاب لائی گئی۔		نماز پڑھی جاتی ہے۔	

آؤ پڑھیں

۷ لائبریری سے یا انٹرنیٹ کی مدد سے خواتین کا مقام و مرتبہ پر کوئی آرٹیکل نکالیں اور اسے پڑھیں۔

آؤ لکھیں

۸ سبق "خواتین کا احترام اور اُن کا مقام و مرتبہ" کا مرکزی خیال لکھیں۔

۹ "مشرق کی نام ور خواتین اور ان کے کارنامے" کے عنوان پر مضمون لکھیں۔

سرگرمیاں

- مردوں اور خواتین کے حقوق و فرائض کا مطالعہ کریں۔
- پاکستان میں خواتین کے کارناموں پر گفت گو کریں۔

Publishers E-Sample

سبق ۱۸

بَرکھارُت

حاصلاتِ تعلُّم:

اس نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم سن کر مختصر اور طویل معروضی و موضوعی سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست تلفُّظ، اُتار چڑھاؤ اور رَوانی سے پڑھ سکیں۔
- جملہ (سادہ، مرکب) بنا سکیں۔
- نظم پڑھ کر خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- عبارت میں مترادف الفاظ کا استعمال کر سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- برکھارُت کے آنے سے پہلے سب کی نگاہ کس طرف تھی اور کیوں؟
- جب آسمان پر گھنگھور گھٹائیں چھاتی ہیں تو آپ کو وہ سماں کیسا لگتا ہے؟

مزید جانیے:

- ایسی نظم، جس کا ہر شعر کے بعد قافیہ یا ردیف قافیہ دونوں بدل جائیں، ''مثنوی'' کہلاتی ہے اور نظم ''برکھارُت'' بھی اپنی ہیئت میں مثنوی ہے۔
- خواجہ الطاف حسین حالیؔ نے اپنی نظم ''برکھارُت'' میں گرمیوں کی شدّت اور برسات کے موسم کے آغاز کی کمال منظر کشی کی ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلُّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچ کر بتائیے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ ''ٹھہریے اور بتائیے'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''مزید جانیے'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

بَرکھا رُت

الفاظ	ابر	اشجار	افلاک	چرخ	سنسان	کہسار	مضطر
تلفّظ	اَبْر	اَشْ جار	اَفْ لاک	چَرْخ	سُنْ سان	کُہْ سار	مُضْ طَر

گرمی سے تڑپ رہے تھے جان دار
اور دھوپ میں تپ رہے تھے کُہسار

بھُوبَل سے سِوا تھا ریگِ صحرا
اور کھَول رہا تھا آبِ دریا

تھی لُوٹ سی پڑ رہی چمن میں
اور آگ سی لگ رہی تھی بَن میں

تھی سب کی نگاہ سوئے اَفلاک
پانی کی جگہ برستی تھی خاک

بازار پڑے تھے سارے سُنسان
آتی تھی نظر نہ شکلِ انسان

بچّوں کا ہوا تھا حال بے حال
کملائے ہوئے تھے پھول سے گال

بچّے ہی نہ پیاس سے تھے مُضْطَر
تھا حال بڑوں کا اُن سے بدتر

کل شام تلک تو تھے یہی طَور
پر رات سے ہے سماں ہی کچھ اور

برسات کا بج رہا ہے ڈنکا
اِک شور ہے آسماں پہ برپا

ہے اَبْر کی فوج آگے آگے
اور پیچھے ہیں دَل کے دَل ہوا کے

ہے چرخ پہ چھاؤنی سی چھاتی
ایک آتی ہے فوج ایک جاتی

بجلی ہے کبھی جو کَوند جاتی
آنکھوں میں ہے روشنی سی آتی

گھنگھور گھٹائیں چھا رہی ہیں
جنّت کی ہوائیں آ رہی ہیں

پھولوں سے پٹے ہوئے ہیں کُہسار
دُلھا سے بنے ہوئے ہیں اشجار

پانی سے بھرے ہوئے ہیں جَل تھَل
ہے گونج رہا تمام جنگل

اَبر آیا ہے گھِر کے آسماں پر
کلمے ہیں خوشی کے ہر زباں پر

ہیں شکر گزار تیرے برسات
انساں سے لے کے تا جمادات

گلشن کو دیا جمال تُو نے
کھیتی کو کیا نہال تُو نے

(خواجہ الطاف حسین حالیؔ)

• • •

ٹھہریے اور بتایئے

- بَرکھا رُت، سے مراد کون سی رُت ہے؟
- بَرکھا رُت سے پہلے بچّوں کا کیا حال تھا؟

نظم سے سیکھا

- برسات کے موسم یا بارش کی آمد گرمی کے ستائے ہوئے اور پریشان لوگوں کے ساتھ کوہ و دریا، ریگ و صحرا اور مرجھائے ہوئے پھولوں تک کے لیے اللہ کی رحمت ہے۔

Publishers E-Sample

مشق

معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی
بھُوبھل	راکھ، گرم راکھ
پٹے ہوئے	بھرے ہوئے، ہر طرف پھیلے ہوئے
جمادات	بے جان چیزیں
دَل کے دَل	لشکر کی صورت میں

الفاظ	معانی
ڈنکا بجنا	اعلان ہونا، شہرہ ہونا
سماں	حالت، کیفیت
سُوئے افلاک	آسمان کی طرف
طَور	طریقہ، انداز

آپ کیا سمجھے؟

۲ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) سخت تپش کی وجہ سے ریگِ صحرا کیسا لگ رہا تھا؟

(ب) سب کی نگاہ سوئے افلاک کیوں تھی؟

(ج) گرمی کے مارے بچّوں کا کیا حال تھا؟

(د) آسمان پر کس چیز کا شور برپا ہے؟

(ہ) انسان سے لے کر جمادات تک کس کے شکر گزار ہیں؟

(و) کھیتوں کو نہال کس نے کیا؟

۳ نظم "بَرکھا رُت" کے متن کے مطابق درست الفاظ لگا کر مصرعے مکمل کریں:

(الف) بھوبل سے سِوا تھا _____

(ب) بچّوں کا ہوا تھا _____

(ج) _____ کا بج رہا ہے ڈنکا

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو دُرست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(د) ہے ابر کی فوج _____

(ہ) پانی سے بھرے ہوئے ہیں _____

سننا سیکھیں

۴ نظم "برکھا رُت" غور سے سنیں اور برسات کے موسم میں اپنے پسندیدہ کام بتائیں۔

آؤ اُردو بولیں

۵ انٹرنیٹ یا کسی اور ذریعے سے برسات کے موضوع پر کوئی اور نظم تلاش کریں اور جماعت میں پیش کریں۔

قواعدِ زُبان

۶ ان ذو معنی الفاظ کے معانی تحریر کریں اور جملے بنائیں:

الفاظ	معانی	جملے
عِلم		
عَلم		
بیڑا		
بیڑا		
حلال		
ہلال		
خاصا		
خاصہ		
دَھن		
دُھن		

۷ درج ذیل الفاظ و تراکیب کا مفہوم بتائیں۔

آبِ دریا | ریگِ صحرا | سُوئے افلاک | شکلِ انسان

۸ اس نظم میں موجود قافیوں کی نشان دہی کریں۔

Publishers E-Sample

آؤ پڑھیں

۹ برسات کے موسم سے متعلق کوئی اور نظم انٹرنیٹ سے پڑھیں اور کاپی میں لکھیں۔

آؤ لکھیں

۱۰ درج ذیل اشعار کی تشریح کریں۔ شعری حوالہ بھی لکھیں۔

گرمی سے تڑپ رہے تھے جان دار
اور دھوپ میں تپ رہے تھے کُہسار
بھُوبل سے سِوا تھا ریگِ صحرا
اور کھول رہا تھا آبِ دریا
تھی لُوٹ سی پڑ رہی چمن میں
اور آگ سی لگ رہی تھی بَن میں

۱۱ نظم "برکھا رُت" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- استادِ محترم / استانی صاحبہ سے نظم "برکھا رُت" سمجھنے کے بعد کمرہ جماعت میں نظم میں بیان کی گئی منظر نگاری پر بات کریں اور پسندیدہ موسم پر رائے لیں۔
- نظم کے مفہوم پر بات چیت کریں۔
- ہم جماعت طلبہ سے لڑائی جھگڑے کی صورت میں ہونے والے نقصانات پر بات چیت کریں۔
- بطور طالب علم آپ اپنے عمل سے دوسروں کو کس طرح فائدہ پہنچا سکتے ہیں؟

• • •

برائے اساتذہ کرام

- نظم کی پڑھائی سے قبل موضوعاتی سوالات کے جواب طلبہ سے پوچھے جائیں نظم میں موجود مشکل الفاظ و تراکیب کے معانی بتائے جائیں۔ نظم سے متعلق سوالات کے جواب پوچھے جائیں اور تحریر کروائے جائیں۔
- اُردو زبان میں تلفّظ اور جملوں کی ادائی کرائی جائے۔
- طلبہ کو ذو معنی الفاظ مثالوں کے ساتھ سمجھائے جائیں اور ان سے مختلف جملے بنوائے جائیں۔
- نظم کا مطلب مختلف طلبہ سے پوچھا جائے اور ان کی رائے لی جائے۔
- تمام اشعار کے مفاہیم سمجھنے میں طلبہ کی رہ نمائی کی جائے اور پھر مختلف سوالات کر کے اُن کی فہم کو جانچا جائے۔

Publishers E-Sample

سبق ۲۰

دُعا

حاصلاتِ تعلُّم:

اس نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر مختصر اور طویل معروضی و موضوعی سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- دورانِ گفت گو میں معلومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کو پُراعتماد انداز میں بیان کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات اخذ کر سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر دُرست تلفُّظ، اُتار چڑھاؤ اور رَوانی سے پڑھ سکیں۔
- الفاظ، تراکیب اور محاورات کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- اسمِ ظرف اور اس کی اقسام سے متعارف ہو سکیں۔
- فعل اور فاعل کا فرق سمجھ سکیں۔
- نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ / مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- درسی کُتب اور دیگر کُتب میں پیش کیا گیا متن پڑھ کر معلوماتی اور اِطلاقی نوعیّت کے سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد الفاظ کو جملوں / عبارت میں استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفُّظ سمجھتے ہوئے دُرست اِعراب لگا سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- ہم دعا کیوں کرتے ہیں؟
- آپ اکثر اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگتے ہیں؟

مزید جانیے:

- اللہ تعالیٰ دعائیں قبول کرنے والا ہے۔ وہ بچّوں کی دُعائیں بہت جلد قبول کرتا ہے۔
- اپنے ماں باپ کے حق میں ضرور دُعا کرتے رہا کریں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

دُعا

الفاظ	خوگر	رفعت	شورش	صداقت	ظلمت	محمل	مقاصد
تلفّظ	خُوْ گر	رِفْ عَت	شَوْ رَش	صَ دَا قَت	ظُلْ مَت	مَحْ مِل	مَ قَا صِد

یا رب! دلِ مُسلم کو وہ زندہ تمنّا دے
جو قلب کو گرما دے، جو رُوح کو تڑپا دے

پھر وادیِ فاراں کے ہر ذرّے کو چمکا دے
پھر شوقِ تماشا دے، پھر ذوقِ تقاضا دے

محرومِ تماشا کو پھر دیدۂ بینا دے
دیکھا ہے جو کچھ مَیں نے اوروں کو بھی دِکھلا دے

بھٹکے ہوئے آہو کو پھر سُوئے حرم لے چل
اِس شہر کے خُوگر کو پھر وسعتِ صحرا دے

پیدا دلِ ویراں میں پھر شورشِ محشر کر
اس محملِ خالی کو پھر شاہدِ لیلا دے

اِس دَور کی ظلمت میں ہر قلبِ پریشاں کو
وہ داغِ محبّت دے جو چاند کو شرما دے

رِفعت میں مقاصد کو ہم دوشِ ثُریّا کر
خودداریِ ساحل دے، آزادیِ دریا دے

بے لوث محبّت ہو، بے باک صداقت ہو
سینوں میں اُجالا کر، دل صورتِ مینا دے

احساس عنایت کر آثارِ مصیبت کا
اِمروز کی شورش میں اندیشۂ فردا دے

مَیں بلبلِ نالاں ہوں اِک اُجڑے گلستاں کا
تاثیر کا سائل ہوں، محتاج کو، داتا دے!

(علّامہ اقبالؒ)

• • •

ٹھہریے اور بتایئے

- شاعر اللہ تعالیٰ سے کس طرح کی تمنّا کا طلب گار ہے؟
- شاعر ظلمت کے دَور میں کس بات کا خواہاں ہے؟

نظم سے سیکھا

- ہمیں اللہ تعالیٰ سے زندہ تمنّا، نورِ ہدایت اور دیدۂ بینا عطا کرنے کی دعا کرنی چاہیے۔
- ہمیں دوسروں کے لیے اپنے دل میں محبت، خدمت اور صداقت کا جذبہ رکھنا چاہیے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی عنایت سے ہی ممکن ہو سکتا ہے۔ وہی ہماری دعاؤں کو پُر اثر بناتا اور ہماری ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔

Publishers Sample

مشق

معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی
آزادیِ دریا	دریا کی سی آزادی
آہو	ہَرن، غزال
امروز	آج کا دن
اندیشۂ فردا	مستقبل کی فکر
بُلبُلِ نالاں	روتا ہوا بلبل، مراد ہے شاعر کی ذات

الفاظ	معانی
خُوگر	عادی، ہمیشہ کام کرنے والا
دیدۂ بینا	کھلی ہوئی آنکھ، چشمِ بصیرت
ذوقِ تقاضا	تقاضا (حاصل) کرنے کا شوق
رِفعت	بلندی، اونچائی
سوئے حرم	حرم کی طرف، مراد ہے اسلام کی طرف

آپ کیا سمجھے؟

۲ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) شاعر کو اپنے رب سے دلِ مسلم کے لیے کس چیز کی آرزو ہے؟

(ب) "وادیِ فاراں" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ج) شاعر اُس دور کی ظُلمت میں قلبِ پریشاں کے لیے کس چیز کا طلب گار ہے؟

(د) نظم "دعا" میں "بُلبُلِ نالاں" سے شاعر کا اشارہ کس کی طرف ہے؟

(ہ) شاعر نے "اُجڑا گُلستاں" کس کو کہا ہے؟

۳ نظم "دعا" کے متن کے مطابق دُرست الفاظ لگا کر مصرعے مکمل کریں:

(الف) یا رب! _____ کو وہ زندہ تمنّا دے

(ب) پھر _____ کے ہر ذرّے کو چمکا دے

(ج) بھٹکے ہوئے آہو کو پھر _____ لے چل

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو دُرست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(د) رفعت میں مقاصد کو ہم دوشِ _____ کر

(ہ) سینوں میں اُجالا کر، دل صورتِ _____ دے

۴ نظم کے مطابق دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) دلِ مسلم کی حالت بہتر بنانے کے لیے درکار ہے:

(الف) گرمیِ قلب (ب) شوقِ تماشا (ج) ذوقِ تقاضا (د) زندہ تمنّا

(ii) مکّہ معظمہ ایک وادی ہے، جس کو کہا جاتا ہے:

(الف) وادیِ نجد (ب) وادیِ فاراں (ج) وادیِ نمرہ (د) وادیِ عرفات

(iii) آج مِلّتِ مسلمہ کی حالت ہے:

(الف) بھٹکے ہوئے آہو کی (ب) بھٹکی ہوئی کونج کی (ج) بھٹکے ہوئے بلبل کی (د) بھٹکے ہوئے جگنو کی

(iv) شاعر کی خواہش ہے کہ بھٹکا ہوا آہو پھر سے جائے:

(الف) سوئے فلک (ب) سوئے حرم (ج) سوئے صحرا (د) سوئے گلستاں

(v) شاعر اپنے رب سے اپنے دل کو کر دینے کا طلب گار ہے:

(الف) صورتِ مینا (ب) صورتِ جام (ج) صورتِ صحرا (د) صورتِ دریا

سننا سیکھیں

۵ نظم "دعا" غور سے سنیں اور اہم نِکات بتائیں۔

آؤ اُردو بولیں

۶ شاعر نے نظم میں جو دُعا مانگی ہے، اس پر بات چیت کریں۔

قواعدِ زُبان

۷ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	صلح	شجر	زوجہ	نادم	شگاف
مترادف					

۸ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	گزشتہ	مُقلّد	مطلع	خام	نشیب
متضاد					

Publishers E-Sample

فعل: جس کلمے یا لفظ سے کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا ظاہر ہو، اُسے فعل کہتے ہیں۔ مثلاً: نعیم آیا، طاہر نے کتاب پڑھی۔ فعل ہمیشہ مصدر سے بنتا ہے اور فعل کا تعلق ہمیشہ زمانے سے ہوتا ہے۔

فاعل: ایسے الفاظ جو کام کرنے والے کو ظاہر کریں، فاعل کہلاتے ہیں۔ جیسے: معالج (علاج کرنے والا)، دھوبی (کپڑے دھونے والا) اور استاد (پڑھانے والا)

۹ **ذیل میں درج مختلف مصادر دیے گئے ہیں۔ ان کی مدد سے فاعل بنائیں۔**

مصادر	فاعل
بیچنا	
گانا	
کھیلنا	

مصادر	فاعل
پڑھنا	
ہنسنا	
رونا	

مصادر	فاعل
خریدنا	
رکھنا	
لکھنا	

اسمِ ظرف کی اقسام: اسمِ ظرف کی دو اقسام ہیں:

- اسمِ ظرف زماں
- اسمِ ظرف مکاں

اسمِ ظرف زماں: جو اسم وقت یا زمانے کے معنی دے، اسے اسمِ ظرف زماں کہتے ہیں۔ مثلاً: صبح، شام، دن، رات، آج، کل، دوپہر، سہ پہر، سیکنڈ، منٹ، ہفتہ، مہینا، سال، صدی وغیرہ۔

اسمِ ظرف بنانے کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں ہے بلکہ اس کے لیے کسوٹی اہلِ زبان کی بول چال ہے۔

اسمِ ظرف مکاں: جو اسم کسی جگہ کے معنی دے، اُسے اسمِ ظرف مکاں کہتے ہیں۔ مثلاً: مسجد، مدرسہ، گھر، ہسپتال، لائبریری، ڈاک خانہ، گھر، عیدگاہ، سبزی منڈی، باغ، چمن، کھیت، سبزہ زار، چراگاہ، مے کدہ وغیرہ۔

۱۰ **درج ذیل عبارت میں سے اسم ظرفِ زماں اور اسم ظرفِ مکاں تلاش کریں۔**

مَیں اور میرا دوست اُسامہ صبح پانچ بجے اُٹھتے ہیں۔ نماز ادا کرتے ہیں اور گھر کے قریب پارک میں چہل قدمی اور ورزش کرنے کے لیے چلے جاتے ہیں۔ پھر ہم گھر واپس آکر ناشتہ کرتے اور سات بجے سکول جانے کے لیے نکل کھڑے ہوتے ہیں۔ سکول میں اسمبلی میں شرکت کرنے کے بعد کلاس روم میں آجاتے ہیں۔ گیارہ بجے بریک ہوتی ہے۔ بریک ختم ہونے کے بعد دو بجے تک پڑھتے ہیں۔ پھر چھٹی کے بعد گھر آجاتے ہیں۔ کھانا کھاتے ہیں اور کھانے کے بعد کچھ دیر کے لیے آرام کرتے ہیں۔ پھر شام کو مطالعہ کرتے ہیں اور پھر کھیلتے ہیں۔

Publishers E-Sample

۱۱ دُرست اِعراب لگا کر تلفُّظ واضح کریں۔

الفاظ	ظالم	مسجود	مشاہدہ	موافق	عقل
تلفُّظ					

آؤ پڑھیں

۱۲ علّامہ اقبالؒ کی معروف نظم "بچّے کی دُعا" کے درج ذیل چار اشعار پڑھیں اور کلاس کے دوستوں کو بتائیں کہ ان اشعار سے آپ نے کیا سیکھا۔

لب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنّا میری — زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دُور دنیا کا مِرے دم سے اندھیرا ہو جائے — ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے
ہو مِرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت — جس طرح پھُول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
میرے اللہ! بُرائی سے بچانا مجھ کو — نیک جو راہ ہو، اُس رَہ پہ چلانا مجھ کو

آؤ لکھیں

۱۳ نظم "دُعا" کا مرکزی خیال لکھیں۔

سرگرمیاں

- یہ نظم زبانی یاد کریں اور ساتھی طلبہ کے ساتھ ترنّم سے پڑھیں۔
- نظم کو خوش خط لکھیں اور جماعت میں آویزاں کریں۔
- اس نظم کو غور سے پڑھیں اور خلاصہ اپنے الفاظ میں ہم جماعتوں کو سنائیں۔

• • •

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو صحتِ متن کا خیال رکھتے ہوئے دعائیہ نظم پڑھائی جائے۔
- مشقی سوالات اور سرگرمیوں کی انجام دہی میں طلبہ کی راہ نمائی کریں۔
- پوری جماعت کو کورس کے انداز میں نظم (دُعا) ترنّم اور دُرست لب و لہجے میں پیش کرنے کو کہیں اور اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

Publishers E-Sample

جائزہ: ۳

سننا / بولنا

۱ دیے ہوئے اشعار کو غور سے سنیں اور ان کا مرکزی خیال لکھیں۔

خدا کرے کہ مِری ارضِ پاک پر اترے
وہ فصلِ گُل جسے اندیشۂ زوال نہ ہو
یہاں جو پھول کھلے، وہ کِھلا رہے صدیوں
یہاں خزاں کو گزرنے کی بھی مجال نہ ہو
یہاں جو سبزہ اُگے، وہ ہمیشہ سبز رہے
اور ایسا سبز کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو
گھنی گھٹائیں یہاں اتنی بارشیں برسائیں
کہ پتھروں سے بھی روئیدگی محال نہ ہو
خدا کرے کہ نہ خم ہو سرِ وقارِ وطن
اور اُس کے حسن کو تشویش ماہ و سال نہ ہو
ہر ایک فرد ہو تہذیب و فن کا اوجِ کمال
کوئی ملول نہ ہو، کوئی خستہ حال نہ ہو
خدا کرے کہ مرے اِک بھی ہم وطن کے لیے
حیات جرم نہ ہو، زندگی وبال نہ ہو
خدا کرے کہ مِری ارضِ پاک پر اترے
وہ فصل گُل جسے اندیشۂ زوال نہ ہو

(احمد ندیم قاسمی)

۲ اپنی کسی پسندیدہ خاتون مصنّفہ کے بارے میں دس جملے کہیں۔

پڑھنا

۳ دیا گیا مکالمہ پڑھیں اور باقی حِصّہ ساتھی طلبہ کے ساتھ مل کر مکمل کریں۔

رضا: کیا بات ہے بھائی آج تو بڑے مصروف ہو؟

یوسف: (رضا کو دیکھ کر مسکراتا ہے) ہاں دوست! لیکن کچھ سمجھ میں نہیں آرہا۔

Winner Publishers E-Sample

رضا: (حیران ہوتے ہوئے) دوست کیا سمجھ میں نہیں آرہا؟

یوسف: رضا آپ تو جانتے ہیں نو دسمبر کی تاریخ سر پر ہے اور ابھی تک میرے پاس تقریر کے لیے کوئی مواد موجود نہیں ہے۔

یوسف: بھائی نو دسمبر کو انسدادِ کرپشن (بدعنوانی) کا عالمی دن منایا جاتا ہے اور مَیں نے کالج کی نمایندگی کرتے ہوئے اس میں رشوت ستانی کے موضوع پر تقریر کرنی ہے۔

رضا: یوسف! اگر آپ چاہیں تو مَیں اس معاملے میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں۔

یوسف: وہ کیسے؟

رضا: وہ اس طرح کہ مَیں نے ایک مضمون تیّار کیا ہے مضمون نویسی کے مقابلے کے لیے ہے۔ موضوع ہے "رشوت ستانی معاشرے کے لیے ناسور"

یوسف: واہ! اس کا مطلب مجھے آپ کی مدد حاصل ہو جائے گی۔

رضا: چلو مَیں آپ کو اہم نِکات لکھواتا ہوں۔۔۔

۴ سبق "کرپشن کا خاتمہ" کے پہلے دو پیراگراف پڑھیں۔

زبان شناسی

۵ درج ذیل تلمیحات سے منسلک روایات کو اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

تلمیحات	روایات
ابنِ مریم	
دمِ عیسیٰ	
خضر	
ماہِ کنعاں	
آبِ حیات	
کوہِ طور	
اورنگِ سلیمان	
گنج بخش	

۶ اسمِ جمع الگ کیجیے۔

جملے	اسمِ جمع
بھیڑ میں وہ مسیحا نہ جانے کہاں کھو گیا۔	

Publishers E-Sample

جملے	اسمِ جمع
اس زخمی شخص نے قافلے کو آواز دی پر کسی نے نہ سنی۔	
قوم گویا جسم ہے اور افراد اس کے اعضا ہیں۔	
اس مجلس میں تمام اہلِ ادب کو میرا سلام قبول ہو۔	

۷ فعل لازم اور فعل متعدی الگ الگ کریں۔

جملے	فعل لازم	فعل متعدی
اُس نے ساری کتاب پڑھ لی ہے۔		
عاصم کچھ سامان خریدنے کراچی گیا ہے۔		
رُباب دوڑی۔		
فاطمہ ہنسی۔		
سیما نے کتاب لکھی۔		
وہ رویا۔		
رابیل نے کتاب پڑھی۔		

لکھنا

۸ اسلام میں خواتین کو دیے گئے حقوق پر ایک پیراگراف لکھیں۔

۹ جسم پر زخم لگنے کی صورت میں کس قسم کی طبی امداد دی جاتی ہے؟ دس سے پندرہ جملے لکھیں۔

۱۰ "بدعنوانی کا سدِّباب وقت کی اہم ضرورت ہے" کے عنوان پر ایک مضمون لکھیں۔

• • •

Publishers E-Sample

فرہنگ

(بہ لحاظ الف بائی ترتیب)

نوٹ: فرہنگ میں الفاظ کے بالعموم وہی معانی درج کیے ہیں جو متن میں مراد لیے گئے ہیں۔

الفاظ	معانی
۱۔ حَمد	
بے بال	بغیر بازو کے، بے بال و پَر
پَل پَل	گھڑی گھڑی، لمحہ لمحہ
تجسّس	جستجو، تلاش
تحیُّر	حیرت، تعجُّب
حِجاب	پردہ، شرم، حیا
دیوان	اونچی مسند، دربارِ خداوندی
ذِی جاہ	شان و شوکت والا
سُبحان	پاک، ذاتِ الٰہی
سَمت	طرف، جانب
عُنوان	اِبتدا، آغاز
۲۔ نَعت	
اُسوۂ احسن	سب سے روشن مثال
اطہر	بہت پاک صاف
سجدہ ریز	سجدے میں پڑا ہوا
شفاعت	سفارش (معافی کی سفارش)
شہا!	اے بادشاہ!
ضیا	روشنی، نُور

الفاظ	معانی
طرزِ نگارش	لکھنے کا سلیقہ
عاصی	گناہ گار، خطاکار
قرینہ	سلیقہ، انداز
محرّک	تحریک دینے والا، مائل کرنے والا
۳۔ رحمتِ عالَم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ	
اَخلاق	طور طریقے، خُلق کی جمع
اہتمام کرتے	انتظام کرتے
بے کسوں	بے سہاروں، غریبوں
ترکہ	ترک کیا ہوا، چھوڑا ہوا مال
تفسیر	تشریح، وضاحت
تن پروری	تن بدن کی پرورش کرنا
حد قائم کرنا	شرعی احکام کے مطابق سزا دینا
خبر گیری	دیکھ بھال، نگرانی
شہادت دینا	گواہی دینا
فیاضی	سخاوت، دریا دلی
مجمع	لوگوں کا گروہ
معجزہ	وہ کام جو انسانی طاقت سے باہر ہو
مِلن سار	میل جول رکھنے والا

Publishers Sample

الفاظ	معانی
آثارِ قدیمہ	پرانی نشانیاں
آلاتِ جرّاحی	آپریشن کرنے کے اوزار
اعزاز	عِزّت، رتبہ، توقیر
الامان	اللہ تعالیٰ کی پناہ
الحفیظ	اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھے
حلقہ بگوش	فرماں بردار، مطیع
ذخائر	گودام، ذخیرہ کی جمع
صنعت	کاری گری، بناوٹ
فلک بوس	نہایت بلند، آسمان کو چومنے والا

۹۔ سوار محمد حسین شہید

الفاظ	معانی
پامردی	بہادری، شجاعت
پُرعزم	پختہ ارادہ، ارادے سے بھرپور
پیش قدمی	آگے بڑھنا
تعبیر	بیان کرنا، خواب کے معنی بتانا
تن من دھن سے	دل و جان اور مال و دولت سے
ٹیکری	مٹّی کا تودہ، اونچا ٹیلا
جارحانہ	آگے بڑھنے یا حملہ کرنے والا
سپوت	تابع فرمان بیٹا
محاذ	میدانِ جنگ، مقابلے کی جگہ
نذرانہ	وہ چیز جو بطور پیش کش دی جائے، تحفہ، ہدیہ

۱۰۔ پاکستان کی تہذیب و ثقافت

الفاظ	معانی
اسپاں	گھوڑے، اسپ کی جمع
ایک لڑی میں پرونا	ایک ساتھ رکھنا
بے شائبہ	اس میں کوئی شبہ نہیں
تراش خراش	بناوٹ، کاٹ جھاٹ
ثقافت	رسم و رواج، رہن سہن
دار و مدار	انحصار، قرار، ٹھہراؤ
زیبِ تن کرنا	پہننا، سجانا
سرزمین	خطہ، ملک
سطحِ مرتفع	اونچی نیچی جگہ
سنگم	وہ جگہ جہاں دو دریا ملیں

۱۱۔ مزاحیہ قطعات

الفاظ	معانی
پاس بانی	نگہ بانی، دیکھ بھال
پچھلوں	گزشتہ لوگوں
حرم	حرمِ کعبہ
صدی	سو سال
نم	نم آلود، پانی والی
وخت	مصیبت (پنجابی لفظ ہے)

۱۲۔ ہاکی کا کھیل

الفاظ	معانی
آغاز	ابتدا، شروع
ان شاء اللہ	اگر اللہ نے چاہا
زیرِ اثر	اثر کے تحت
حسبِ ذائقہ	ذائقہ کے مطابق
صفِ اوّل	پہلی قطار میں

Publishers Sample

الفاظ	معانی
قواعد و ضوابط	قاعدے
کِھل اُٹھنا	انتہائی خوش ہونا
مابین	درمیان میں، بیچ میں
نت نئی باتیں	پہلی بار ہونے والی باتیں
ہر دل عزیز	سب کو پسند، بہت پیارا
۱۳۔ ہمارے موسم	
افزایش	اضافہ، بڑھوتری
پیرہن	لباس، پوشاک
پیش خیمہ	کسی کام کے ظہور کا سامان
تخلیق کرنا	پیدا کرنا، بنانا
دھج دکھانا	شان و شوکت دکھانا
لاتعداد	بے شمار، جن کو گِنا نہ جا سکے
لق و دق صحرا	ایسا ریگستان جہاں سبزہ نہ ہو
معمولاتِ زندگی	روزمرّہ زندگی کے کام کاج
۱۴۔ عبدالسّتّار اِیدھی	
اپنا سا مُنھ لے کر رہ جانا	شرمندہ ہونا
اربابِ اختیار	وہ جن کے اختیار میں ہے
اطلاق	کسی چیز کا دوسری پر محمول ہونا
بہ کمال	کمال کے ساتھ
چشم فلک	آسمان کی نظر
حسبِ حال	حال کے مطابق
خجستہ گام	مبارک قدم

الفاظ	معانی
صریحاً	واضح طور پر
قطعاً	بالکل، یقیناً
کوششِ ناتمام	مسلسل جدوجہد
۱۵۔ نصیحت	
احتیاج	ضرورت، طلب
اُمّیدوار	اُمید کرنے والا، آس رکھنے والا
بالضّرور	ضروری، لازمی طور پر
پشیماں	شرمندہ ہونا، پچھتانا
حاسد	حسد رکھنے والا
خِسّت	کنجوسی، تنگ دلی
درگزر کرنا	معاف کرنا، چھوڑ دینا
سرزد	واقع ہونا، ظہور میں آنا
۱۶۔ خواتین کا احترام اور اُن کا مقام و مرتبہ	
بعثت	رسول بنا کر بھیجے جانے کا عمل
جلیل القدر	عالی شان، اونچا مرتبہ
چولی دامن کا ساتھ	بہت قریب کا ساتھ
حلاوت	مٹھاس، شیرینی
سراپا	سر سے لے کر پاؤں تک، تمام تر حلیہ
سوگ	کسی کے مرنے کا دُکھ
شہ کار	بہت بڑا کام
قبیح	قابلِ نفرت، بہت بُرا
ماخذ	جس سے اخذ کیا گیا ہو، حاصل کیا گیا

Publishers Sample

الفاظ	معانی
۱۷۔ کرپشن کا خاتمہ	
احتساب	اچھائی بُرائی کی جانچ
اذہان و قلوب	عقل اور دل
اقدار	رویّے، قدر کی جمع
انحراف	مخالفت کرنا، مُکر جانا
بدعنوانی	ہیرا پھیری، بُرے طور طریقے
بَل بوتے پر	کسی سہارے یا طاقت کی وجہ سے
پامال کرنا	پاؤں تلے کچلنا
پیش کش	تحفہ، ہدیہ، نَذْر
تعاقب	پیچھا کرنا، پیچھے پڑ جانا
راشی	رشوت دینے والا
۱۸۔ بَرکھا رُت	
بھُو بھل	راکھ، گرم راکھ
پٹے ہوئے	بھرے ہوئے، ہر طرف پھیلے ہوئے
دَل کے دَل	لشکر کی صورت میں
ڈنکا بجنا	اعلان ہونا، شہرہ ہونا
جمادات	بے جان چیز
سماں	حالت، کیفیت
سوئے افلاک	آسمان کی طرف
طَور	طریقہ، انداز
مُضْطَر	بے چین، پریشان حال

الفاظ	معانی
۱۹۔ اِبتدائی طِبّی اِمداد	
جھُلس جانا	جل جانا، بھُن جانا
حتّی الوسع	جہاں تک کوشش ہو سکے
غیر موصل اشیا	وہ اشیا جن میں سے بجلی نہ گزرے
متاثرہ	اثر لیے ہوئے
متلی آنا	قے آنے کے قریب ہونا
مستحق	حق دار، ضرورت مند
مشروبات	پینے والی اشیا، از قسم شربت
مصنوعی	نقلی، بناوٹی
نظامِ تنفس	سانس لینے کا نظام
ہنگامی امداد	فوری امداد، وقتی امداد
۲۰۔ دُعا	
آزادیِ دریا	دریا کی سی آزادی
آہو	ہَرن، غزال
امروز	آج کا دن
اندیشۂ فردا	مستقبل کی فکر
بُلبُلِ نالاں	روتا ہوا بُلبُل، مراد ہے شاعر کی ذات
خُوگر	عادی، ہمیشہ کلام کرنے والا
دیدۂ بینا	کھلی ہوئی آنکھ، چشمِ بصیرت
ذوقِ تقاضا	تقاضا (حاصل) کرنے کا شوق
رِفعت	بلندی، اُونچائی

Publishers E-Sample